WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

سنیچروار
16 اگست 2025
SATURDAY
16 AUGUST -2025

صفحہ 08 — بریوس کو چنئی نے زیادہ رقم دے کر سائن کیا تھا: اشون کا دعویٰ

صفحہ 08 — دھونی کے تعلق سے وریندر سہواگ کا بڑا انکشاف

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | جلد: 15 | شمارہ نمبر: 193 | صفحات: 08 | قیمت: 02 روپے

سخت ترین حفاظتی انتظامات کے بیچ یوم آزادی کی تقریبات انتہائی جوش و خروش کے ساتھ منائی گئیں

اگلے چند ہفتوں میں جموں وکشمیر کے ریاستی درجہ کی بحالی کیلئے گھر گھر دستخطی مہم شروع ہوگی

میری توجہ ریاست کی بحالی پر ہے کیونکہ یہ خوشحالی اور ترقی کو یقینی بنانے کا پہلا قدم

11 سال کے بعد دوبارہ تقریر کر رہا ہوں، تب سے بہت کچھ بدل گیا / وزیر اعلیٰ عمر عبد اللہ

سرینگر،15اگست،سی این آئی،سخت ترین حفاظتی انتظامات کے بیچ سرینگر سمیت وادی کے تمام ضلع صدر مقامات پر یوم آزادی کی تقریبات انتہائی جوش وخروش کے ساتھ منائی گئی جس دوران سب سے بڑی تقریب سرینگر کے بخشی اسٹیڈیم میں منعقد ہوئی جہاں جموں کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ترنگا "لہرانے کے بعد مارچ پاسٹ پر سلامی لی۔ اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ نے کہا کہ منتخب حکومت اگلے چند ہفتوں میں جموں و کشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کرنے کے لئے گھر گھر دستخطی

مہم شروع کرے گی۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ ان کی توجہ ریاست کی بحالی پر ہے کیونکہ یہ یہاں کی خوشحالی اور ترقی کو یقینی بنانے کا پہلا قدم ہے۔ سی این آئی کے مطابق سرینگر کے بخشی اسٹیڈیم میں 79ویں یوم آزادی کے موقعہ پر سب سے بڑی تقریب سرینگر کے بخشی اسٹیڈیم میں منعقد ہوئی جہاں/102

جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ نے سری نگر میں 79ویں یومِ آزادی کی شاندار تقریب منائی

سری نگر،انفو،جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ نے 79ویں یوم آزادی ہائی کورٹ کمپلیکس سری نگر میں ایک پُر وقار، شاندار اور جوش وجذبے کے ساتھ منایا۔ اس موقعہ پر لیگل کمیونٹی کی بڑی تعداد نے شرکت کی جس سے حب الوطنی کے جذبے اور اتحاد سے بھرپور ماحول پیدا ہوا۔ تقریب کی صدارت چیف جسٹس، جسٹس ارون پلی نے کی جنہوں نے جسٹس سندھو شرما، جسٹس جاوید اقبال وانی، جسٹس راہل بھارتی/101

کشتواڑ میں بادل پھٹ جانے کا قیامت خیز واقعہ

ہلاکتوں کی تعداد 70 کے قریب پہنچ گئی

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے وزیر اعظم کے ساتھ بات چیت کی

مکمل صورتحال اور جاری بچاؤ آپریشن کے بارے میں آگاہ کیا

سرینگر،15اگست،سی این آئی،خطہ چناب کے چسوتی کشتواڑ میں بادل پھٹ جانے کے قیامت خیز واقعہ کے بعد ہلاکتوں کی تعداد 70 کے قریب پہنچ گئی ہے جبکہ درجنوں افراد کو بچا لیا گیا ہے اور متعدد ابھی بھی لاپتہ ہے۔ اسپتالوں میں کئی زخمیوں کی حالت نازک بنی ہوئی ہے۔ علاقے میں این ڈی آر ایف اور ایس ڈی آر ایف کے علاوہ پولیس اور سیول انتظامیہ بچاؤ آپریشن میں مصروف عمل ہے۔ ادھر وزیر اعلیٰ عمر عبد اللہ نے وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ بات چیت کی اور انہیں علاقے کی صورتحال اور جاری بچاؤ آپریشن کے بارے میں آگاہ کیا۔ سی این آئی کے مطابق کشتواڑ کے چسوتی علاقے میں جمعرات کے دوپہر اس وقت قیامت ٹوٹ پڑی جب خراب موسمی صورتحال کے چلتے اچانک بادل پھٹ جانے کا واقعہ پیش آیا۔ عینی شاہدین کے مطابق دن کے 12 سے 1 بجے یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب بڑی تعداد میں عقیدت مند چسوتی میں جمع ہوئے تھے جو ماچیل ماتا مندر کے راستے پر چلنے والا آخری گاؤں/103

یوم آزادی: لیفٹننٹ گورنر نے راج بھون سرینگر میں قومی پرچم لہرایا اور سلامی لی

پہلگام حملے کا بدلہ لینے کیلئے آپریشن سندور

اور مہادیو میں شامل ہر اہلکار کی بہادری اور عزم کیلئے شکریہ

سرینگر،15اگست،سی این آئی،آپریشن سندور اور مہادیو میں شامل ہر اہلکار کا پہلگام دہشت گردانہ حملے کا بدلہ لینے کیلئے بہادری اور عزم کیلئے شکریہ ادا کرتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ میرا دل کشتواڑ کے چسوتی میں بادل پھٹنے سے متاثر ہونے والے خاندانوں کے ساتھ بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنی مقدس

مادر وطن سے ایک ایک دہشت گرد کا صفایا کریں۔ جہاں مسلح افواج، سی اے پی ایف اور جموں وکشمیر پولیس دہشت گردی کو کچلنے کے عزم کے/106

جے کے ای ڈی آئی نے 79ویں یومِ آزادی حب الوطنی کے جذبے کے ساتھ منایا

پانپور/جموں،انفو،جموں وکشمیر انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ انسٹی ٹیوٹ (جے کے ای ڈی آئی) نے اپنے مین کیمپس پانپور اور ریجنل سینٹر بڑی براہمنا جموں میں 79ویں یوم آزادی پورے جوش وخروش اور حب الوطنی کے جذبے کے ساتھ منایا۔ اس تقریب میں انسٹی ٹیوٹ کے عملے اور مقامی معززین نے شرکت کی۔ سیکرٹری صنعت وحرفت اور ڈائریکٹر جے کے ای ڈی آئی خالد جہانگیر نے مین کیمپس پانپور میں تقریب کی صدارت کی جبکہ ریجنل سینٹر/105

یومِ آزادی پر وزیر اعظم مودی کا خطاب

آپریشن سندور کے جانبازوں کو سلام اور دہشت گردی کے خاتمے کا عزم

خون اور پانی ایک ساتھ نہیں بہہ سکتے، ہندوستان اپنے مفادات کے تحفظ کے لیے ہر ممکن قدم اٹھائے گا۔ وزیر اعظم

سرینگر،15اگست،یو این آئی،تاریخی لال قلعے کی فصیل سے وزیر اعظم نریندر مودی نے ترنگا پرچم لہرایا اور قوم سے خطاب کیا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں آزادی کی جدوجہد، قربانیوں اور ملک کی ترقی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ 15 اگست آزادی کے ساتھ ساتھ یکجہتی اور عزم نو کا دن بھی ہے۔ وزیر اعظم مودی نے 'آپریشن سندور' کا خصوصی ذکر کیا اور

اس میں حصہ لینے والے بہادر جوانوں کو سلام پیش کیا۔ 79ویں یوم آزادی پر وزیر اعظم مودی نے لال قلعے سے دہشت گردوں کو سخت انتباہ دیا، آپریشن سندور کے جوانوں کو سلام پیش کیا اور واضح کیا کہ ہندوستان نیوکلیئر بلیک میل یا کسی بھی دھمکی سے گھبرائے گا نہیں۔ وائس آف انڈیا کے مطابق ہندوستان آج اپنا 79واں یوم آزادی/104

انشول گرگ کی جانب سے عہدہ سنبھالنے تک

جموں کشمیر حکومت نے ایم راجو کو

صوبائی کمشنر کشمیر کا اضافی چارج سونپ دیا

سرینگر،15اگست،سی این آئی،انشول گرگ کی جانب سے عہدہ سنبھالنے تک جموں کشمیر حکومت نے ایم راجو کو صوبائی کمشنر کشمیر کا اضافی چارج سونپ دیا۔ سی این آئی کے مطابق جموں وکشمیر حکومت نے صوبائی کمشنر کشمیر کا اضافی چارج ایم راجو، آئی اے ایس کو سونپا ہے جو کہ اس وقت کمشنر/سیکرٹری جنرل ایڈمنسٹریشن محکمہ اور انفارمیشن محکمہ کے انتظامی سیکرٹری کا اضافی چارج بھی سنبھالے ہوئے ہیں۔ حکومتی حکم کے مطابق ایم راجو شری انشول گرگ (آئی اے ایس) کی جانب سے اپنا عہدہ سنبھالنے تک اس عہدے پر فائز رہیں گے۔ انتظامیہ کے مفاد میں جاری کردہ اس حکم نامے پر ایم راجو نے بطور کمشنر/سکریٹری حکومت کے طور پر دستخط کیے تھے۔۔ حکومتی حکم کے/107

ہائی کورٹ جموں ونگ میں 79ویں یومِ آزادی کی پُروقار تقریب کا اِنعقاد

جموں،انفو،چیف جسٹس، جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ جسٹس ارون پلی کی سرپرستی اور رہنمائی میں ہائی کورٹ جموں ونگ نے ہائی کورٹ کمپلیکس جانی پور جموں میں 79واں یوم آزادی حب الوطنی کے جذبے، وقار اور خوشی کے ساتھ منایا۔ تقریبات کا آغاز سینئر ترین جج جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ جسٹس سنجیو کمار کے ذریعے قومی پرچم لہرانے سے ہوا۔ انہوں نے سی آر پی ایف/108

ستیش شرما نے کٹھوعہ میں یوم آزادی کے موقعہ پر قومی پرچم لہرایا

کٹھوعہ،انفو،سپورٹس سٹیڈیم کٹھوعہ میں 79ویں یوم آزادی کی شاندار تقریب منعقد ہوئی۔ اس موقعہ پر مہمان خصوصی اور وزیر برائے ٹرانسپورٹ ستیش شرما نے قومی پرچم لہرایا اور مارچ پاسٹ پر سلامی لی۔ مارچ پاسٹ پریڈ میں جموں وکشمیر پولیس، آئی آر پی، سی آر پی ایف، فارسٹ پروٹیکشن فورس، این سی سی کیڈٹس اور سکولی بچوں کے دستے شامل تھے۔ تقریب میں رُکن قانون ساز اسمبلی ڈاکٹر بھارت بھوشن، ڈی ڈی سی چیئرمین کرنل (ریٹائرڈ) مہان سنگھ، وائس چیئرمین رگھونندن سنگھ، ضلع ترقیاتی کمشنر راجیش شرما/109

ڈائریکٹر اِنفارمیشن نتیش راجورا نے ڈِی آئی پی آر کمپلیکس سری نگر میں قومی پرچم لہرایا

سری نگر،انفو،ڈائریکٹر انفارمیشن نتیش راجورا نے 79ویں یوم آزادی کے موقعہ پر پولوویو میں واقع محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ (ڈی آئی پی آر) کمپلیکس میں قومی پرچم لہرایا۔ تقریب میں جوائنٹ ڈائریکٹر ہیڈکوارٹرز وویک پوری، ڈپٹی ڈائریکٹر (پی آر او اے وی)/110

79ویں یوم آزادی کی تقریبات

جاوید رانا نے پونچھ میں قومی پرچم لہرایا

پونچھ،انفو،وزیر برائے جل شکتی، جنگلات وماحولیات اور قبائلی اُمور جاوید احمد رانا نے ملک کی 79ویں یوم آزادی کے موقعہ پر سپورٹس سٹیڈیم پونچھ میں ایک پُر وقار تقریب کا آغاز قومی پرچم لہرانے سے کیا۔ تقریب میں چیئرپرسن ضلع ترقیاتی کونسل تعظیم اختر، ضلع ترقیاتی کمشنر اشوک کمار شرما، ایس ایس پی شفقت حسین بٹ، ڈی ڈی سی ممبران عبدالغنی، ریاض ناز، پنچایتی راج اداروں کے نمائندے، فوجی افسران، سول سوسائٹی، طلبا وطالبات اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ وزیر موصوف نے مارچ پاسٹ پریڈ کا معائنہ کیا اور سلامی لی جو قومی روایت اور جذبہ آزادی کی بھرپور عکاسی تھی۔ جاوید احمد رانا نے اپنے خطاب میں کشتواڑ میں حالیہ بادل پھٹنے کے واقعے کے نتیجے میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے دُکھ کا اظہار۔ اُنہوں نے جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی اظہار تعزیت کی اور یقین دہانی کی کہ حکومت/111

بائی سرن پہلگام سانحہ جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ دلانے میں رکاوٹ نہیں بننا چاہئے / سید الطاف بخاری

سرینگر،15اگست،اے پی آئی،آزادی کی سالگرہ پر ملک کے عوام کو بالعموم اور جموں و کشمیر کے لوگوں کو بالخصوص مبارک باد پیش کرتے ہوئے اپنی پارٹی کے صدر نے وزیر اعلیٰ دستخطی مہم کے اعلان پر کہا کہ وزیر اعلیٰ کو اس بات کا گمان کرنا چاہئے کہ ان کے حق میں صرف 24% ووٹ پڑے ہے اور ان کے خلاف 76% لوگوں نے اپنی رائے کا اظہار کیا ہے/112

جموں وکشمیر ریاست کیلئے وزیر اعلیٰ کی دستخطی مہم بھرپور طریقے سے چلائی جائے گی

کشتواڑ سانحہ بے حد افسوسناک

دکھ زدہ خاندانوں کے ساتھ ہم برابر کے شریک / ڈاکٹر فاروق عبداللہ

سرینگر،15اگست،سی این آئی،جموں وکشمیر کے ریاستی درجہ کی بحالی کیلئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی طرف سے اعلان کردہ دستخطی مہم کو بھرپور طریقے سے چلایا جائے گا کا اعلان کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ کئی سالوں کے بعد یوم آزادی کی تقریب میں شرکت کرتے ہوئے ملے جلے جذبات تھے۔ اسی دوران انہوں نے کشتواڑ سانحہ پر افسوس کرتے ہوئے کہا کہ دکھ زدہ خاندانوں کے ساتھ ہم برابر کے شریک ہے۔ سی این آئی کے مطابق بخشی اسٹیڈیم سرینگر میں یوم آزادی کی تقریب میں شرکت کے بعد نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبد اللہ نے کہا کہ جموں وکشمیر کے ریاستی درجہ کی بحالی کیلئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی

طرف سے اعلان کردہ دستخطی مہم کو بھرپور طریقے سے چلایا جائے گا۔ پارٹی سربراہ سپریم کورٹ کے اس/113

لال قلعہ کی فصیل سے یوم آزادی کی 103 منٹ کی تقریر

وزیر اعظم نے گزشتہ یوم آزادی پر اپنا ہی 98 منٹ کا ریکارڈ توڑ دیا

آج کی تقریر ملک کے کسی بھی وزیر اعظم کی جانب سے اب تک کی طویل ترین تقریر تھی

سرینگر،15اگست،سی این آئی،وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو لال قلعہ کی فصیل سے یوم آزادی کی 103 منٹ کی تقریر کی جو ہندوستان کی تاریخ میں کسی بھی وزیر اعظم کی طرف سے طویل ترین تقریر ہے۔ سی این آئی کے مطابق یوم آزادی کے موقعہ پر عوام سے خطاب کا ریکارڈ وزیر اعظم نریندر مودی نے توڑ دیا اور انہوں نے امسال لال قلعہ کی فصیل سے یوم آزادی کی 103 منٹ کی تقریر کی۔ وزیر اعظم مودی نے گزشتہ سال 78ویں یوم آزادی سے اپنا ہی 98 منٹ کا ریکارڈ توڑا۔ سال 2024 سے پہلے ان کی یوم آزادی کی سب سے طویل تقریر 2016 میں 96 منٹ تھی جب کہ ان کی سب سے چھوٹی تقریر 2017 میں تھی جب انہوں نے 56 منٹ تک خطاب کیا۔ ہندوستان کے 79 ویں یوم آزادی پر، مودی نے لال قلعہ سے لگاتار 12 تقریریں کر کے اندرا گاندھی کا ریکارڈ بھی توڑ دیا جواہر لعل نہرو کے ساتھ

کھڑا ہے جنہوں نے لگاتار 17 یوم آزادی پر خطاب کیا۔ مودی نے 2014 میں اپنی پہلی یوم آزادی تقریر کی جو 65 منٹ تک جاری رہی۔ سال 2015 میں ان کی تقریر 88 منٹ تک جاری رہی۔ 2018 میں لال قلعہ کی فصیل سے مودی کا خطاب 83 منٹ کا تھا۔ اس کے بعد 2019 میں، انہوں نے تقریباً 92 منٹ تک بات کی۔ سال 2023 میں مودی کی تقریر 90 منٹ کی تھی۔ مودی سے پہلے 1947 میں جواہر لال نہرو اور 1997 میں آئی کے گجرال نے بالترتیب 72 اور 71 منٹ کی طویل/114

آگاھی سے عمل تک...

موسمیاتی تبدیلی ایک بڑا چیلنج

تحریر----
ارم جمال تمیمی

"میں اپنے دو بچوں کے ساتھ گھر میں تھی جب پانی آنا شروع ہوا، ہم نے نکلنے کی کوشش کی، لیکن بہت دیر ہو چکی تھی پانی ہمارے سینے تک پہنچ چکا تھا جس کی وجہ سے ہمیں بچنے کے لیے چھت پر چڑھنا پڑا" خدیجہ ٹھٹھہ کی رہائشی ہیں، انہوں نے سیلاب کے وقت پیش آنے والا اپنا خوف ناک تجربہ بیان کیا۔ اس جیسی کئی کہانیاں ہم ہر سال سنتے ہیں۔

جون **2022** میں، پاکستان نے اپنی تاریخ کے بدترین سیلابوں کا سامنا کیا، جس سے **33** ملین سے زیادہ لوگ متاثر ہوئے اور ملک کا ایک تہائی حصہ پانی میں ڈوب گیا۔ یہ تباہی مون سون کی شدید بارشوں سے شروع ہوئی جو کہ موسمیاتی تبدیلیوں اور ملک کے شمال میں گلیشیرز کے پگھلنے کی وجہ سے بڑھ گئی تھی۔ سیلاب نے بڑے پیمانے پر تباہی مچائی، **1500** سے زیادہ افراد ہلاک اور لاکھوں بے گھر ہوئے۔ سیلاب نے سڑکوں، پلوں اور گھروں سمیت بنیادی ڈھانچے کو بھی خاصا نقصان پہنچایا، جس سے بہت سے لوگوں کو خوراک، پانی اور رہائش جیسی بنیادی ضروریات میسر نہ ہو سکیں۔

حالات میں ماحولیاتی تبدیلی ہماری سب سے بڑی پریشانی ہونی چاہیے۔

آج کل "موسمیاتی تبدیلی" دنیا بھر میں اولین موضوع بنا ہوا ہے جس سے پیدا ہونے والے مسائل سے نمٹنے کے لیے ہر شعبے کے لوگ کوشاں ہیں۔ موسمیاتی تغیر دراصل درجہ حرارت اور موسم کے پیٹرن میں آنے والی طویل مدتی تبدیلیاں ہیں۔ ترقی یافتہ ملکوں کی بے قابو صنعتی ترقی کا خمیازہ اب دنیا بھگت رہی ہے اور دیکھا جائے تو اس بگاڑ میں پاکستان کا ایک فی صد سے بھی کم ہاتھ ہے۔ پاکستان کتنی ہی کوشش کر لے وہ اتنے بڑے پیمانے پر انتظامات نہیں کر سکتا۔ انتظامات اور اقدامات کے لیے پاکستان جیسے ممالک کو ترقی یافتہ ممالک کی مدد کی ضرورت ہے۔ اب یہ مسائل ایک انتہائی مشکل چیلنج کے طور پر پاکستان کے سامنے ہیں۔

گلوبل وارمنگ کی وجہ سے پاکستان پچھلے کئی سالوں سے تباہ کن سیلابوں کا سامنا کر رہا ہے۔ مون سون کی شدید بارشوں کے بارے میں ماہرین موسمیات ہر سال خبردار کرتے ہیں، لیکن انتظامات کے فقدان کی وجہ سے ملک کے وسیع تر علاقے زیرِ آب آجاتے ہیں اور کئی جانوں کا نقصان ہوتا ہے۔ مسائل میں گھرے پاکستانی عوام کو سیاسی، معاشی اور سماجی مسائل کے ساتھ ساتھ گلوبل وارمنگ کا بھی سامنا ہے۔ آخر ایسی کون سی وجوہات ہیں جو گلوبل وارمنگ یا ماحولیاتی تبدیلی کی وجہ بن رہی ہیں؟ آیئے ان وجوہات اور ان کے حل کے بارے میں جانیں۔

پاکستان اپنی گرم آب و ہوا کی وجہ سے موسمیاتی تغیر کا خاص طور پر نشانہ بنا ہوا ہے۔ یہ تو ایک قدرتی وجہ ہے لیکن کچھ انسانی سرگرمیاں ایسی ہیں جو اس مسئلے کو مزید بڑھا رہی ہیں، جیسے:

بجلی یا توانائی پیدا کرنے کے لیے فوسل فیول کا جلانا، انڈسٹریز اور ٹرانسپورٹ کا دھواں، جنگلات کی کٹائی اور تعمیرات کا جنگل وغیرہ۔ یہ سرگرمیاں ماحول میں گرین ہاوس گیسز خارج کرتی ہیں جس سے گلوبل وارمنگ میں اضافہ ہوتا ہے۔ گرین ہاوس گیسز زمین کو کمبل کی طرح ڈھانپ لیتی ہیں جو زمین کی گرمی کو ماحول سے باہر نکلنے سے روک کر درجہ حرارت میں اضافے کا باعث بنتی ہیں۔

پاکستان میں یہ موسمیاتی تبدیلی شمال میں تیزی سے برفانی تودوں کے پگھلنے کا سبب بن رہی ہے جس کی وجہ سے دریائے سندھ کو سیلابی ریلے کا سامنا ہے، جب کہ بنجر علاقوں میں بارش نہ ہونے کی وجہ سے خشک سالی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ درجہ حرارت میں اضافے کی وجہ سے پے در پے گرمی کی لہریں بڑھ رہی ہیں جس سے سانس، قلبی امراض اور پانی سے پیدا ہونے والی بیماریوں کے پھیلاو میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔

پاکستان کے ان مسائل کا حل محض پالیسی بنانا نہیں ہے بلکہ اسے حل کرنے کے لیے کچھ موثر اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔

موسمیاتی تبدیلی کا حل ایک چیلنج ہے جس سے نمٹنے کے لیے ہمیں کیا کرنا ہوگا؟

پنجاب کے سرسبز میدانوں سے لے کر سندھ اور بلوچستان کے خشک ریگستانوں تک، پاکستان کے تمام خطوں کے موسم تیزی سے واضح طور پر تبدیل ہو رہے ہیں لیکن ایک عام آدمی پانی کی قلت، فضائی آلودگی، بے روزگاری اور مہنگائی جیسے مسائل میں ایسا گھرا ہوا ہے کہ اسے پتا ہی نہیں ہے کہ اگر ہم موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کے لیے کارروائی نہیں کریں گے تو کیا نتیجہ ہوگا۔ ان حالات سے نمٹنے کے لیے دنیا بھر میں اقدامات ہو رہے ہیں اور ہمیں بھی لوگوں میں آگاہی دینی چاہیے تاکہ اس سلسلے میں بڑے پیمانے پر اقدامات کیے جائیں۔

حکومت اس سلسلے میں کیا کارروائیاں کر سکتی ہے:

☆ حکومت کلین انرجی، نیوکلیر انرجی، ہائیڈرو الیکٹرک پاور، شمسی توانائی، پائے دار زراعت اور ماحولیاتی تحفظ کو فروغ دینے والی پالیسیوں پر عمل درآمد کر کے موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔ اس سلسلے میں زیادہ سے زیادہ درخت لگائیں اور بارش کے پانی کو ذخیرہ کرنے کے لیے ڈیم بنائیں۔

☆ آلودگی کو کم کرنے کے لیے کچرے کا بہتر انتظام کریں۔

☆ ڈیزل پر پابندی لگائیں، ڈیزل گاڑیوں کے بجائے شمسی اور ہائیڈرو پاور پروڈکٹ کو ترجیح دیں۔

☆ ہر علاقے کی ضرورت اور مسائل کو سمجھتے ہوئے منصوبہ بندی کریں۔

☆ آفات کے پیش آنے سے پہلے ہی ان کے لیے تیاری کریں تاکہ کم سے کم نقصان کا سامنا کرنا پڑے۔

☆ موسمیاتی تبدیلی کو حکومت کے تمام اداروں کے لیے اولین تشویش بنائیں۔

ایسے عمل جو انفرادی طور پر لوگ کر سکتے ہیں:

☆ موسمیاتی تبدیلی کے بارے میں اپنی کمیونٹی میں بات کریں اور مل کر کارروائی کریں۔

☆ آب و ہوا کے مسائل پر کام کرنے والے مقامی گروہوں کے ساتھ رضا کارانہ طور پر کام کریں۔

☆ کھانا ضائع نہ کریں، اسے ضرورت مندوں کے ساتھ بانٹیں، اور میتھین کے اخراج کو بچائیں۔

☆ توانائی اور پیسہ بچانے کے لیے لائٹس کا بے جا استعمال کم کریں۔

☆ کم سے کم پیکیجنگ کی مصنوعات کا انتخاب کر کے کچرے کو کم کریں۔

☆ اشیاء کو **reuse** ہونے کے قابل بنائیں۔

☆ کاغذ، پلاسٹک، شیشہ اور دھات جیسے مواد کو نئی زندگی دینے کے لیے ری سائیکل کریں۔ ری سائیکل شدہ مصنوعات استعمال کریں۔

دیگر ممالک اس سلسلے میں جو کارروائی کر رہے ہیں ان سے سیکھیں اور عمل کریں۔ بنگلا دیش میں موسمیاتی تبدیلی کی حکمت عملی اور ایکشن پلان پر عمل کیا جا رہا ہے جس کے تحت ماحولیاتی تبدیلی کو ہر ترقیاتی منصوبہ بندی میں مرکزی اہمیت دی جائیگی۔ مراکش نے لوگوں کو توانائی کے صاف ذرائع استعمال کرنے کی ترغیب دینے کے لیے ڈیزل اور گیس پر تمام سبسڈی ختم کر دی ہے، ہندوستان **2030** تک **renewables** سے اپنی **40** فی صد بجلی پیدا کرنے کا ہدف رکھتا ہے اور سویڈن نے اپنے شہروں میں 'ایکو کوارٹرز' بنائے ہیں تاکہ پرانے صنعتی علاقوں کو ماحول دوست گھروں میں تبدیل کر دیا جائے۔

آئیے ہم سب مل کر ماحول کی حفاظت کے لیے لوگوں میں آگاہی بڑھائیں اور اقدامات کے لیے ان کی حوصلہ افزائی کریں، تاکہ آنے والی نسلوں کے لیے ایک سرسبز، خوش حال اور صحت مند پاکستان کی تعمیر ہو۔

زیتون: 3 روز میں اسرائیل نے 3 سو سے زیادہ گھر تباہ کئے

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی فوج نے گزشتہ ۳ روز کے دوران غزہ کے علاقے زیتون میں ۳۰۰ سے زائد گھروں کو مسمار کیا ہے۔ غزہ میں شہری دفاع کے ترجمان محمود باسل نے بدھ کو کہا کہ اسرائیلی افواج نے زیتون میں بھاری حملے کئے جن میں ۵ یا اس سے زیادہ منزلوں والی عمارتوں پر توجہ مرکوز کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ استعمال ہونے والے دھماکہ خیز مواد کی وجہ سے آس پاس کے ڈھانچے منہدم ہو گئے، کچھ مکانات تباہ ہو گئے جبکہ رہائشی اب بھی اندر ہیں۔ باسل نے کہا کہ انہدام پیشگی انتباہ کے بغیر کیا گیا تھا اور شدید بمباری نے امدادی ٹیموں کو زخمیوں تک پہنچنے سے روک دیا تھا۔ وسطی غزہ میں واقع زیتون کے علاقے کو قتل عام کے دوران بار بار اسرائیلی حملوں کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ فلسطینی حکام کے مطابق انہدامی کارروائی کی تازہ ترین لہر اسرائیل کی جانب سے مقبوضہ علاقے میں شہریوں کے بنیادی ڈھانچے کو تباہ کرنے کے جاری قبضے کے منصوبے کا حصہ ہے۔ شہری دفاع کے عملے نے بتایا کہ مسلسل بمباری کی وجہ سے بہت سے مقامات تک پہنچنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جس سے خدشہ ہے کہ لوگ ملبے تلے دبے ہوئے ہیں۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ زیتون کے کچھ حصوں میں پورے بلاک کو تہس نہس کر دیا گیا ہے۔ مقامی صحت حکام کے مطابق اکتوبر ۲۰۲۳ء میں غزہ میں اسرائیل کے قتل عام کا آغاز ہوا تھا جس میں اب تک ۶۱ ہزار ۷۰۰ سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں جن میں سے نصف خواتین اور بچے ہیں۔ گھروں کی تباہی نے لاکھوں افراد کو بے گھر کر دیا ہے جن میں سے بہت سے لوگ خیموں یا تباہ شدہ عمارتوں میں پناہ لینے پر مجبور ہیں۔ بین الاقوامی فوجداری عدالت نے گزشتہ نومبر میں غزہ میں جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم پر اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو اور سابق وزیر دفاع یوآف گالانٹ کی گرفتاری کے وارنٹ جاری کئے تھے۔

فلسطین کے قیام میں رکاوٹ ڈالنا عالمی قوانین کی خلاف ورزی ہے: سعودی عرب

نئی دہلی (ایم این این): سعودی وزارت خارجہ نے کہا کہ فلسطین کے قیام میں رکاوٹ ڈالنا عالمی قوانین کی خلاف ورزی ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق سعودی وزارتِ خارجہ نے مقبوضہ یروشلم میں یہودی آبادکاروں کے لیے غیر قانونی تعمیرات کی مذمت کی ہے۔ سعودی حکام نے کہا، فلسطینی علاقوں کو اسرائیلی ریاست میں ضم کرنے کا فیصلہ کئی دہائیوں سے جاری تنازعہ کے 2 ریاستی حل کو روکنے کی ایک کوشش ہے۔ سعودی وزارت خارجہ نے بیان میں کہا کہ اسرائیلی فیصلہ اسکی غیر قانونی توسیع پسندانہ پالیسیوں کو ثابت کرتا ہے۔ بیان میں غزہ میں فلسطینی قوم کے خلاف جاری اسرائیلی حملوں کو فوری طور پر روکنے کا بھی مطالبہ کیا گیا۔

برطانیہ: چکن گنیا کے معاملات میں 170 فیصد اضافہ: رپورٹ

نئی دہلی (ایم این این): برطانوی صحت کی حفاظت سے متعلق حکام نے جمعرات کو سفر سے متعلق چکن گنیا کے بڑھتے ہوئے معاملات کے بارے میں خبردار کیا ہے، کیونکہ مچھروں سے پھیلنے والی اس وائرس کی بیماری کے ساتھ بیرون ملک سے واپس آنے والے مسافروں کی تعداد گزشتہ سال کے مقابلے میں ۱۷۰ اعشاریہ ۳۷ فیصد بڑھ گئی ہے۔ یو کے ہیلتھ سکیورٹی ایجنسی کے تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق، برطانیہ میں سفر سے متعلق چکن گنیا کے کیسز میں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ یہ مچھروں سے پھیلنے والی بیماری ہے۔ کے ہیلتھ سکیورٹی ایجنسی کے مطابق ۲۰۲۵ء کے پہلے ۶ مہینوں میں ۷۳ معاملات درج ہوئے، جبکہ ۲۰۲۴ء کی اسی مدت میں ۲۷ معاملات تھے۔ اعداد و شمار میں یہ بھی انکشاف ہوا کہ برطانیہ واپس آنے والے مسافروں میں اوروپوچی وائرس کے تین معاملات سامنے آئے ہیں۔ یہ پہلا موقع ہے کہ ملک میں اوروپوچی وائرس کے معاملات درج ہوئے ہیں، جن سب کا تعلق برازیل کے سفر سے ہے۔ چکن گنیا بیرون ملک سفر سے متعلق مچھروں سے پھیلنے والی بیماری ہے، جس کی علامات میں اچانک تیز بخار کے ساتھ جوڑوں میں درد شامل ہوتا ہے۔ یو کے ایچ ایس اے کے مطابق، اگرچہ زیادہ تر لوگ ایک سے دو ہفتوں میں مکمل طور پر ٹھیک ہو جاتے ہیں، لیکن جوڑوں کا درد مہینوں یا سالوں تک برقرار رہ سکتا ہے۔ ۷۳ چکن گنیا معاملات میں سے اکثریت نے سری لنکا، ہندوستان اور ماریشس کا سفر کیا، جو بحر ہند کے خطے کے ممالک میں جاری مقامی وبا سے منسلک ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق، تمام ۷۳ معاملات برطانیہ میں ہوئے، جن میں سے زیادہ تر لندن میں تھے۔ یو کے ایچ ایس اے میں پبلک ہیلتھ کے کنسلٹنٹ فلپ ویل نے کہا "چکن گنیا ایک تکلیف دہ بیماری ہو سکتی ہے

سابق امریکی صدر جو بائیڈن کی بیٹی کا شوہر سے طلاق لینے کا فیصلہ

نئی دہلی (ایم این این) سابق امریکی صدر جو بائیڈن کی بیٹی نے اپنے شوہر سے طلاق لینے کا فیصلہ کرلیا۔ امریکی میڈیا کے مطابق 44 سالہ ایشلی بائیڈن نے شوہر سے علیحدگی کے لیے عدالت سے رجوع کرلیا ہے۔ ایشلی بائیڈن نے شادی کے 13 سال بعد پلاسٹک سرجن ڈاکٹر ہوورڈ کرین سے راہیں جدا کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق ایشلی بائیڈن رواں ہفتے کے آغاز میں فلاڈیلفیا کی فیملی کورٹ میں طلاق کے لیے درخواست دائر کی ہے جس میں شادی کی ناکامی کا ذکر کیا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ایشلی بائیڈن نے عدالتی کارروائی سے کچھ دیر پہلے سوشل میڈیا پر ایک مرد اور خاتون کی ہاتھ پکڑے تصویر پوسٹ کی تھی جس میں ان کا اشارہ تھا کہ یہ ان کے خاوند اور گرل فرینڈ کی تصویر ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق ایشلی بائیڈن نے کچھ دیر بعد یہ اسٹوری اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ سے ہٹادی تھی۔ امریکی میڈیا کا کہنا ہے کہ ایشلی بائیڈن کی سوشل میڈیا اسٹوری اور طلاق کے لیے دائر درخواست کے حوالے سے ڈاکٹر ہوورڈ کرین سے مؤقف لینے کی کوشش کی گئی تاہم انہوں نے انکار کردیا۔

غزہ میں کم از کم 100 بچے بھوک سے ہلاک ہو چکے ہیں: اقوام متحدہ

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ کے مطابق غزہ میں بھوک اور غذائی قلت کے نتیجے میں کم از کم ۱۰۰ بچوں کی ہلاکت ہو چکی ہے۔ امدادی اداروں نے واضح کیا ہے کہ بہت سے بیمار اور زخمیوں کی جان بچانے کے لئے انہیں طبی بنیاد پر علاقے سے باہر بھیجنے کی فوری ضرورت ہے۔ اس سلسلے میں فلسطینی پناہ گزینوں کیلئے اقوام متحدہ کے امدادی ادارے 'انروا' کے کمشنر جنرل فلپ لازارینی نے کہا کہ بھوک سے ہونے والی یہ اموات غزہ میں بچوں اور ان کے بچپن پر مسلط کردہ جنگ کا تازہ ترین نتیجہ ہیں۔ علاقے میں ۴۰ ہزار سے زیادہ بچے اور بچیاں اسرائیل کی بمباری اور دیگر حملوں میں ہلاک ہو چکے ہیں جبکہ ۱۷ ہزار بے آسرا اور والدین یا سرپرستوں سے بچھڑ جانے والوں سمیت ۱۰ لاکھ بچوں سے تعلیم چھن گئی ہے۔ کمشنر جنرل کا کہنا ہے کہ جب بچے ہلاک ہو رہے ہوں یا ان کا بچپن ظالمانہ طور سے چھینا جا رہا ہو تو کسی کو خاموش نہیں رہنا چاہئے۔ امدادی امور کے لئے اقوام متحدہ کے رابطہ دفتر (اوچا) نے بتایا کہ غزہ میں ہزاروں بیمار بچوں کو ہنگامی بنیاد پر علاقے سے انخلاء کی ضرورت ہے۔ ادارے کی ترجمان اولگا چیریکوو نے غزہ کے اپنے دورے کا تذکرہ کرتے ہوئے بتایا ہے کہ ان کی ملاقات غذائی قلت کا شکار ہونے کے باعث اسپتال آنے والی ایک ایسی بچی سے ہوئی جسے وہ ایک سال پہلے جنوبی غزہ کے آئی ایم سی فیلڈ اسپتال میں دیکھ چکی تھیں جہاں اسے غذائی قلت کا علاج کرانے کے لئے لایا گیا تھا۔ ترجمان نے بتایا کہ جاناہ نامی اس ۷ سالہ بچی کی لمبی پلکیں ان کے حافظے میں موجود تھیں۔ اب یہ لڑکی ایک مرتبہ پھر شدید غذائی قلت کے باعث بری طرح بیمار ہو چکی ہے اور اسے غزہ شہر کے پیشنٹ فرینڈلی اسپتال لایا گیا ہے۔ جاناہ اب دوبارہ اسپتال میں پڑی ہے کیونکہ غزہ میں غذائی قلت شدت اختیار کر چکی ہے۔ اس کی جسمانی حالت کا تاحال درست اندازہ نہیں لگایا جا سکا کیونکہ اس وقت غزہ کے بیشتر اسپتال ضروری طبی سازوسامان سے محروم ہیں۔ جاناہ کا نام بھی ایسے لوگوں کی فہرست میں شامل ہے جنہیں علاج کے لئے غزہ سے باہر لے جانے کی ضرورت ہے۔ طبی مقاصد کے لئے بیرون ملک تازہ ترین منتقلی گزشتہ ہفتے ہوئی تھی جب عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کی مدد سے ۱۵ بچوں کو اردن بھیجا گیا جنہیں بہتر علاج کی فوری ضرورت تھی۔

امریکی حکومت میں 3 لاکھ نوکریاں ختم کرنے کی تیاری

نئی دہلی (ایم این این): امریکی حکومت میں 3 لاکھ نوکریاں ختم کرنے کی تیاری کی جارہی ہے، ٹرمپ انتظامیہ نے منصوبے سے آگاہ کردیا۔ امریکا کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کے نئے ہیومن ریسورس سربراہ نے کہا ہے کہ رواں سال وفاقی حکومت میں تقریباً 3 لاکھ ملازمین کم کرنے کا امکان ہے، جو جنوری سے اب تک عملے میں 12.5 فیصد کمی کے برابر ہوگی۔ آفس آف پرسنل مینجمنٹ (OPM) کے ڈائریکٹر اسکاٹ کوپر کے مطابق ان میں سے 80 فیصد ملازمین رضاکارانہ طور پر استعفیٰ دیں گے، جبکہ 20 فیصد کو برطرف کیا جائے گا۔ یہ تعداد اس 1 لاکھ 54 ہزار ملازمین سے تقریباً دگنی ہے جس کے بارے میں خبر رساں ادارے رائٹرز نے گزشتہ ماہ رپورٹ کیا تھا۔

نیتن یاہو کے 'اسرائیل عظمیٰ' کے بیان کی عربوں کی مذمت، فلسطینی خودمختاری کی حمایت

نئی دہلی (ایم این این): کئی عرب ممالک نے اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کے 'اسرائیل عظمیٰ' کے بیان کی مذمت کی ہے، انہیں ریاستی خودمختاری کے لیے خطرہ اور بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی قرار دیا۔ واضح رہے کہ منگل کو نیوز چینل ۲۴ سے بات کرتے ہوئے، نیتن یاہو نے کہا تھا کہ وہ "عظیم اسرائیل" کے قیام سے خود کو تاریخی اور روحانی طور پر بہت زیادہ وابستہ محسوس کرتے ہیں، یہ مشن یہاں آنے کا خواب دیکھنے والی یہودی نسلوں اور مستقبل میں آنے والی یہودی نسلوں کی نمائندگی" کرتا ہے۔ یہ بات ذہن نشین رہے کہ "اسرائیل عظمیٰ" ایک اصطلاح ہے جو اسرائیلی سیاست میں استعمال ہوتی ہے، جو اسرائیل کی توسیع کو بیان کرتی ہے، جس میں مقبوضہ مغربی کنارہ، محصور غزہ، شام کی مقبوضہ گولان کی پہاڑیاں، مصر کا سینائی جزیرہ نما اور اردن کے کچھ حصے شامل ہیں۔ اردن کی وزارت خارجہ نے نیتن یاہو کے تبصروں کو "خطرناک اور اشتعال انگیز" قرار دیا جو ریاستی خودمختاری کو خطرے میں ڈالتے ہیں اور اقوام متحدہ کے منشور کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ ایسے "وہمی دعووں" سے فلسطینی عوام کے جائز حقوق کم نہیں ہوں گے اور یہ صرف غزہ اور مقبوضہ مغربی کنارے میں "تشدد اور تنازعات کی آگ" کو ہوا دیں گے۔ فلسطینی اتھارٹی نے ان بیانات کو "فلسطینی عوام کے جائز حقوق کی بے توقیری" اور "خطرناک اشتعال انگیزی" قرار دیا جو علاقائی سلامتی کو خطرے میں ڈالتے ہیں۔ فلسطینی اتھارٹی نے ۱۹۶۷ء کی سرحدوں پر مشرقی یروشلم کو دارالحکومت بناتے ہوئے ایک آزاد فلسطینی ریاست کے عزم کی تصدیق کی۔ قطر کی وزارت خارجہ نے کہا کہ یہ تبصرے "غاصبانہ روش کو ظاہر کرتے ہیں جو تکبر پر مبنی ہے، بحرانوں اور تنازعات کو ہوا دیتے ہیں، اور ریاستی خودمختاری کی کھلم کھلا خلاف ورزی کرتے ہیں۔" قطر نے "عادلانہ، جامع اور پائیدار امن" کی کوششوں کی حمایت کا اظہار کیا۔ سعودی عرب نے "توسیع پسندانہ خیالات اور منصوبوں" کو مسترد کیا اور "فلسطینی عوام کے اپنی زمینوں پر آزاد، خودمختار ریاست قائم کرنے کے تاریخی اور قانونی حق" کی تصدیق کی۔

یورپی یونین کا اسرائیل سے نئی بستیوں کی تعمیر روکنے کا مطالبہ

نئی دہلی (ایم این این): یورپی یونین نے اسرائیل سے نئی بستیوں کی تعمیر روکنے کا مطالبہ کردیا۔ یورپی یونین کے خارجہ پالیسی امور کی سربراہ کاجا کالاس نے کہا کہ اسرائیلی آبادکاری کا منصوبہ بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئی بستیوں کا منصوبہ دو ریاستی حل کو مزید کمزور کرتا ہے۔ جرمنی نے بھی اسرائیل سے مغربی کنارے میں بستیوں کی تعمیر روکنے کا مطالبہ کیا ہے۔ دوسری جانب ترک وزارت خارجہ نے کہا کہ اسرائیل کا یہ اقدام اقوام متحدہ کی قراردادوں کو نظرانداز کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آزاد فلسطینی ریاست کا قیام ہی دیرپا امن کا واحد راستہ ہے۔

پیزشکیان کا نیتن یاہو کی مشروط پیشکش پر طنز، کہا "غزہ کی ناکہ بندی پر توجہ دیں"

نئی دہلی (ایم این این): ایرانی صدر مسعود پیزشکیان نے بدھ کو اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کی ایران کے پانی کے بحران میں مدد کی پیشکش کا مذاق اڑایا۔ پیزشکیان نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ایکس پر لکھا" اسرائیل نے فلسطینیوں کو پانی اور خوراک سے محروم رکھا ہے، لہٰذا اس پر اعتبار نہیں کیا جا سکتا۔" انہوں نے مزید کہا: "وہ حکومت جو غزہ کے لوگوں کو پانی اور روٹی سے محروم کر رہی ہے، کہتی ہے کہ وہ ایران کو پانی پہنچائے گی؟ محض سراب کے سوا کچھ نہیں۔" واضح رہے کہ اسرائیلی وزیراعظم نے منگل کو ویڈیو پیغام میں براہ راست ایرانی عوام سے خطاب کرتے ہوئے وعدہ کیا تھا کہ جب ایران موجودہ حکومت سے "آزاد" ہو جائے گا تو اسرائیل ملک کے شدید پانی کے بحران کو حل کرنے میں مدد کرے گا۔ تہران میں کابینہ اجلاس کے دوران پیزشکیان نے تنقید کرتے ہوئے کہا کہ "دھوکے باز چہرے والے ان ایرانی عوام کے لیے جھوٹی ہمدردی کا دعویٰ کر رہے ہیں۔ پہلے غزہ کی تباہ حالی اور بے بس عوام کو دیکھیں، خاص طور پر وہ بچے جو بھوک، پینے کے پانی اور ادویات کی قلت، اور وحشیانہ حکومت کی ناکہ بندی کی وجہ سے جدوجہد کر رہے ہیں۔ جون میں اسرائیل نے ایران پر ہوائی حملے کئے تھے، جس میں تقریباً ۱۱۰۰ افراد ہلاک ہوئے جن میں کئی فوجی کمانڈر شامل تھے۔ ایران کی جوابی کارروائی میں اسرائیل کے ۲۸ شہری مارے گئے۔ اتوار کو پیزشکیان نے افسران سے کہا کہ "ہمارے پاس پانی نہیں ہے،

کنیڈا: ملک میں نفرت اور تشدد کی کوئی جگہ نہیں: نوجوان مسلم خاتون پر حملے کے بعد وزیراعظم کا بیان

نئی دہلی (ایم این این): کنیڈا کے دارالحکومت اوٹاوا میں منگل کی سہ پہر عوامی ٹرانسپورٹ پر ایک نوجوان مسلمان خاتون پر مبینہ طور پر بلا اشتعال اسلاموفوبیائی حملے نے وزیراعظم کی توجہ بھی مبذول کرائی ہے۔ کنیڈین وزیراعظم مارک کارنی نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ کے ذریعے اس واقعے کی مذمت کی۔ ایکس پر اپنی پوسٹ میں کارنی نے لکھا: "کل، اوٹاوا میں عوامی ٹرانسپورٹ پر ایک نوجوان مسلمان خاتون کو بلا اشتعال حملے کا سامنا کرنا پڑا جس میں قابل مذمت اسلاموفوبیائی دھمکیاں اور نازیبا الفاظ استعمال کیے گئے۔" انہوں نے مزید کہا کہ "ہمارے ملک میں نفرت اور تشدد کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ اس واقعے کے مجرم کو جوابدہ ٹھہرایا جانا چاہئے

مارک زکربرگ "سپر انٹیلی جنس" بنانے کیلئے پُرعزم، میٹا میں اے آئی ماہرین کے درمیان کشیدگی میں اضافہ

نئی دہلی (ایم این این): میٹا کے سی ای او مارک زکربرگ 'سپر انٹیلی جنس' یعنی انسان جیسی سوچ اور سمجھ رکھنے والی مصنوعی ذہانت (اے آئی) پر مبنی ٹیکنالوجی بنانے کیلئے پرعزم ہیں۔ ۲۰۲۵ء کے وسط میں انہوں نے میٹا سپر انٹیلی جنس لیبز (ایم ایس ایل) کے نام سے ایک خصوصی یونٹ قائم کیا جس کا مقصد "ذاتی سپر انٹیلی جنس" بنانا ہے۔ لیکن اس یونٹ کی وجہ سے کمپنی کے اندرونی ماحول میں تناؤ پیدا ہو گیا ہے۔ ایم ایس ایل یونٹ میں شامل ہونے کیلئے اوپن اے آئی، انتھروپک اور ایلون مسک کی ایکس اے آئی جیسی حریف کمپنیوں سے مصنوعی ذہانت کے میدان کے اعلیٰ درجے کے ماہرین کو میٹا کی جانب سے بڑی تنخواہوں کی پیشکش کی جارہی ہیں۔ اب تک جن ماہرین نے میٹا کی پیشکش کو قبول کیا ہے ان میں چیٹ جی پی ٹی کے شریک بانی شینگجیا ژاؤ شامل ہیں۔ تاہم، بھرتیوں کی اس جارحانہ مہم کی وجہ سے میٹا اے آئی کے موجودہ عملے، خصوصاً جنریٹیو اے آئی ٹیم میں کشیدگی پیدا ہوگئی ہے۔ جس نے رواں سال کے اوائل میں للامہ ۴ نامی اے آئی ماڈل تیار کیا تھا جو زیادہ مقبولیت حاصل نہیں کر سکا۔ میٹا کے ملازمین میں پھیلی کشیدگی کی بنیادی وجہ تنخواہوں میں بڑا فرق ہے۔ میٹا اے آئی کے کچھ پرانے ملازمین کا کہنا ہے کہ نئے بھرتی ہونے والوں کو "۱۰ سے ۵۰ گنا" زیادہ معاوضہ دیا جا رہا ہے، جس سے انہیں کم اہمیت کا احساس ہو رہا ہے۔ جنریٹیو اے آئی ٹیم کے سابق رکن روہن انیل، جواب انتھروپک میں ہیں، نے ایک ڈیلیٹ شدہ پوسٹ میں میٹا کے کلچر کو "ایک بڑا سماجی تجربہ" قرار دیا تھا۔ ایم ایس ایل کے اندر، ایک چھوٹے گروپ جسے "ٹی بی ڈی لیب" کہا جاتا ہے، کے پاس مبینہ طور پر بہتر کمپیوٹنگ وسائل اور زیادہ وقار ہے، جس سے اندرونی مقابلہ مزید بڑھ رہا ہے۔ میٹا نے کہا ہے

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

فلسطین کا دکھ، شام کی تباہی

مشرق وسطیٰ عالمی مفادات کا میدان

امریکا، روس، اور یورپی ممالک ان تنازعات میں اپنے جغرافیائی اور اقتصادی مفادات کیلیے سرگرم ہیں

تحریر۔۔۔
حبیب اصغر

مشرق وسطیٰ کا بحران تاریخ کا ایک پیچیدہ، کثیرالجہتی اورطویل ترین تنازعہ ہے جس میں اسرائیل اور فلسطین کا مسئلہ سب سے اہم اور تنازعے کی جڑ ہے۔

اسرائیل کی عسکری پالیسی، گریٹر اسرائیل کا تصور اوراس کے پیچھے عالمی طاقتوں کا کردار نہ صرف فلسطینی عوام کیلیے بلکہ پورے خطے کے امن کیلیے سنگین خطرہ بن چکا ہے۔

شام، فلسطین، مصر، اردن، لبنان، عراق، ترکی، متحدہ عرب امارات، قطر، بحرین، اور سعودی عرب جیسے اہم عرب ممالک کا منافقانہ رویہ کسی سے ڈھکا چھپا نہیں۔ اس تجزیاتی مضمون میں، میں نے کوشش کی ہے کہ مسئلہ فلسطین اورغزہ میں حالیہ اسرائیلی دہشتگردی جس میں اب تک **16** ہزار سے زائد بچوں اور **12** ہزار سے زائد خواتین سمیت اب تک **44** ہزار سے زائد فلسطینی شہید ہوچکے ہیں، اسرائیل کے اس مجرمانہ عمل جس کو نسل کشی قرار دیا جارہا ہے، پران ممالک کے کردار کو مختلف زاویوں سے دیکھیں گے جس میں ان کی منافقت اور مجبوری کا تجزیہ شامل ہے۔

اس سے قبل میں عرب ممالک کا تفصیلی ذکر کروں یہاں مشرقی وسطیٰ میں عالمی طاقتوں کے کردار پر مختصر روشنی ڈالنا ضرور سمجھتا ہوں۔ شام اور فلسطین کے تنازعات میں عالمی طاقتیں ہمیشہ شامل رہی ہیں۔ امریکا، روس، اور یورپی ممالک ان تنازعات میں اپنے جغرافیائی اور اقتصادی مفادات کیلیے سرگرم ہیں۔

امریکا اسرائیل کا سب سے بڑا حمایتی ہے، لیکن حالیہ صہیونی ریاست کے ساتھ اسرائیل کی جنگ بندی کے معاہدے میں اس نے ایران کے ساتھ تعاون کیا۔ روس شام میں بشار الاسد کی حمایت کرتا ہے اور مشرق وسطیٰ میں اپنا اثر و رسوخ برقرار رکھنے کی کوشش کررہا ہے۔ چین نے حالیہ برسوں میں مشرق وسطیٰ میں اپنا کردار بڑھایا ہے، خاص طور پر اقتصادی تعاون کے ذریعے جب روس کی ثالثی سے طویل تاریخ رکھنے والے حریف ایران اور سعودی عرب کے درمیان ملاقات کرائی گئی۔

مشرق وسطیٰ ایک ایسی پیچیدہ صورتحال میں گھرا ہوا ہے کہ ایک جانب ایک ملک ایک کا حریف بنتا ہے تو دوسرے مقام پر وہی ملک اسی ملک کا حلیف نظر ا? تا ہے، یعنی اگر یہ کہا جائے کہ مشرقی وسطیٰ جدید تاریخ کے سب سے پیچیدہ تنازعات کا مرکز ہے تو غلط نہیں ہوگا۔ میری رائے میں اگر مشرقی وسطیٰ کے مسئلے کی جڑ کو دو الفاظ میں بیان کرنے کو کہا جائے تو میں اس کو سعودی عرب اور ایران کہوں گا۔

سعودی عرب کی مشرق وسطیٰ میں اہم حیثیت اور اس کی پالیسیوں کا اثر فلسطین کے مسئلے اور غزہ کی صورتحال پر گہرے اثرات مرتب کرتا ہے۔ یہ دعویٰ کہ اگر سعودی عرب چاہے تو غزہ کی جنگ بند ہوسکتی ہے، اپنی جگہ وزن رکھتا ہے، لیکن اس کے ساتھ کئی پیچیدگیاں اور مفادات بھی جڑے ہیں جو اس پوزیشن کو متاثر کرتے ہیں۔

مشرق وسطیٰ کی سیاست میں سعودی عرب اور ایران دو اہم حریف ہیں، جن کی رقابت اکثر خطے کے تنازعات میں جھلکتی ہے۔ ایران، فلسطین میں حماس اور دیگر مزاحمتی گروہوں کی حمایت کرتا ہے، جبکہ سعودی عرب عمومی طور پر اسرائیل کے ساتھ براہ راست تنازع میں شامل نہیں ہوتا، لیکن فلسطینی کاز کے ساتھ زبانی حمایت کا مظاہرہ کرتا رہا ہے۔ ایران حماس اور اسلامی جہاد جیسے گروہوں کی مالی اور عسکری مدد کرتا ہے۔ یہ گروہ فلسطین میں اسرائیلی جارحیت کے خلاف مزاحمت کرتے ہیں، لیکن سعودی عرب ان کی کارروائیوں کو اپنے لیے خطرہ سمجھتا ہے جس کا سادہ سا مقصد سعودی بادشاہت کو خطرہ کہا جاسکتا ہے۔

سعودی عرب ایران کی پراکسیز کے خلاف کھلے عام اقدامات کرنے سے گریز کرتا ہے، کیونکہ یہ عمل مشرق وسطیٰ میں ایک بڑے تصادم کو جنم دے سکتا ہے، جو سعودی معیشت اور داخلی استحکام کیلیے نقصان دہ ہوگا۔

سعودی عرب کے مفادات کا زیادہ تر تعلق خطے کے استحکام سے زیادہ اپنی قیادت کی مضبوطی اور اقتصادی ترقی سے ہے۔ لیکن غزہ کی جنگ کے خاتمے میں سعودی عرب کے کردار کو سمجھنے کیلیے چند اہم نکات کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ سعودی عرب فلسطین کے معاملے میں ایران کے بڑھتے ہوئے اثر کو پسند نہیں کرتا، لیکن وہ براہ راست غزہ کی جنگ میں مداخلت کرکے ایران کے اثر کو کم کرنے کے بجائے سیاسی حل کو ترجیح دیتا ہے۔

سعودی عرب نے مسئلہ فلسطین کے حل کیلیے بین الاقوامی سطح پر کوششیں کی ہیں، جیسے عرب امن منصوبہ، لیکن یہ منصوبہ اب تک اسرائیل اور فلسطین کے درمیان عملی حل نہیں لا سکا۔ سعودی ولی عہد محمد بن سلمان کی قیادت میں ملک وژن **2030** پر عمل کررہا ہے، جس میں معیشت کو تنوع دینے اور خطے میں اقتصادی قیادت حاصل کرنے پر زور دیا جارہا ہے۔ غزہ کی جنگ میں مداخلت اس ایجنڈے کو پیچیدہ بنا سکتی ہے۔

سعودی عرب جو خود کو مسلم دنیا کا سربراہ سمجھتا ہے اس کی عدم دلچسپی کے باعث فلسطین پر اسرائیلی دہشتگردی جاری ہے، دوسری جانب فلسطین پر عالمی طاقتوں کے مفادات اوران کی پالیسیوں کا بہت گہرا اثر پڑا ہے۔ مشرق وسطیٰ کی سیاست میں امریکا، روس، چین اور یورپی ممالک کی شمولیت نے اس بحران کو ایک عالمی مسئلہ بنا دیا ہے۔

امریکا ہمیشہ سے اسرائیل کا سب سے بڑا حمایتی رہا ہے اوراس کی حمایت فلسطین کے مسئلے پر ایک تنازعہ بنی ہوئی ہے۔ امریکا نے اسرائیل کے ساتھ اسٹریٹیجک تعلقات قائم کیے ہیں جو نہ صرف اسرائیل کے دفاع بلکہ اس کی عالمی پوزیشن کو مستحکم کرتے ہیں۔ اس کے برعکس روس، جو کبھی سوویت یونین کا حصہ تھا، نے شام میں بشار الاسد کی حکومت کو اپنا حلیف بنایا اوراس کی حمایت کی، جس سے مشرق وسطیٰ میں روس کا اثر بڑھا ہے۔ چین کی موجودگی بھی بڑھ رہی ہے، خاص طور پر اقتصادی میدان میں۔ چین نے مشرق وسطیٰ کے ساتھ اپنے تعلقات کو بہتر بنایا ہے اور ایران کے ساتھ اقتصادی تعاون بڑھایا ہے۔

عالمی طاقتوں کی موجودگی نے اس بحران کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے۔ ان طاقتوں کے مختلف مفادات اور نظریات فلسطین اور اسرائیل کے مسئلے میں ایک رکاوٹ بنے ہیں اور ان کی مداخلت سے حل کی راہ مزید مشکل ہوگئی ہے۔

عرب ممالک کا منافقانہ رویہ

عرب ممالک کا فلسطین کے مسئلے پر منافقانہ رویہ دیکھنے کو ملتا ہے، جہاں وہ عوامی سطح پر فلسطینیوں کی حمایت کرتے ہیں لیکن عملی طور پر ان کی مدد بہت کم نظر آتی ہے۔ یہ منافقت کئی عوامل کی بنا پر ہوتی ہے، جن میں داخلی سیاسی دباؤ، عالمی امداد، اوران کے اپنے مفادات شامل ہیں۔

1۔ شام:

شام نے ہمیشہ فلسطین کے حق میں آواز اٹھائی ہے، لیکن **2011** سے جاری خانہ جنگی نے اس کی پوزیشن کو کمزور کردیا ہے۔ شام کے اندرونی بحران نے اسے فلسطینیوں کیلیے عملی طور پر کم مدد فراہم کرنے کی حالت میں ڈال دیا ہے۔

2۔ مصر:

مصر نے ہمیشہ فلسطین کی حمایت کی ہے لیکن اس کے اسرائیل کے ساتھ امن معاہدے کے بعد اس کا کردار محدود ہوگیا ہے۔ مصر غزہ کی ناکہ بندی میں شامل ہے لیکن عملی طور پر فلسطینیوں کے حق میں کوئی بڑا اقدام نہیں اٹھاتا۔

3۔ اردن:

اردن نے **1967** تک مغربی کنارے کا انتظام کیا لیکن اسرائیل کے ساتھ امن معاہدے کے بعد اس کا کردار بھی محدود ہوگیا ہے۔ اردن کی حکومت بھی زبانی طور پر فلسطینیوں کے حق میں ہے لیکن عملی طور پر وہ اسرائیل کے ساتھ تعلقات کو برقرار رکھتا ہے۔

4۔ لبنان:

لبنان نے فلسطینی مہاجرین کو پناہ دی ہے اور حزب اللہ کے ذریعے اسرائیل کے خلاف مزاحمت کی حمایت کی ہے، لیکن اس کا داخلی بحران اور سیاسی پیچیدگیاں اس کیلیے فلسطینیوں کے حق میں کوئی ٹھوس اقدام اٹھانے کی راہ میں رکاوٹ ہیں۔

5۔ ترکی:

ترکی نے فلسطین کے حق میں کئی بار زبانی حمایت کی ہے اور اسرائیل پر تنقید کی ہے، لیکن اس کے اسرائیل کے ساتھ اقتصادی اور سفارتی تعلقات اس کی منافقت کو ظاہر کرتے ہیں۔

6۔ قطر:

قطر نے حماس کی حمایت کی ہے اور غزہ کی تعمیر نو کیلیے مالی امداد فراہم کی ہے، لیکن اس کے اسرائیل کے ساتھ خفیہ تعلقات اور مغربی طاقتوں کے ساتھ تعلقات بھی اس کی پالیسیوں میں تضاد پیدا کرتے ہیں۔

7۔ متحدہ عرب امارات اور بحرین:

متحدہ عرب امارات اور بحرین نے حالیہ برسوں میں اسرائیل کے ساتھ تعلقات قائم کیے ہیں، جسے فلسطینیوں نے دھوکا تصور کیا۔ ان ممالک کیلیے فلسطین کے حق میں مؤثر اقدامات نہ اٹھانے کی وجہ عالمی سطح پر اپنے مفادات کو بہتر بنانا ہے۔

عرب ممالک کی مجبوریاں اور عالمی سیاست

عرب ممالک کی پالیسیوں میں منافقت کے ساتھ ساتھ کچھ مجبوریاں بھی ہیں۔ ان ممالک کی پالیسی عالمی سطح پر اپنی پوزیشن اور مفادات کو مضبوط بنانے کیلیے کی جاتی ہے۔ مغربی امداد، عالمی تعلقات اور داخلی سیاسی حالات عرب ممالک کے فیصلوں کو متاثر کرتے ہیں۔ عرب ممالک، خاص طور پر وہ جو اسرائیل کے ساتھ تعلقات قائم کرچکے ہیں، عالمی سیاست میں اپنی پوزیشن کو مستحکم کرنے کیلیے اسرائیل کے ساتھ تعلقات بہتر بنانے کی کوشش کررہے ہیں۔

عالمی سطح پر حل کی کمی

مشرقی وسطیٰ کے تنازعات میں عالمی سطح پر کسی سنجیدہ حل کی کمی محسوس کی جاتی ہے۔ اقوام متحدہ اور دیگر بین الاقوامی ادارے فلسطین کے حق میں قراردادیں تو منظور کرتے ہیں، لیکن عملی طور پر کوئی سخت اقدامات نہیں کیے جاتے۔ امریکا کی اسرائیل کے حق میں ویٹو کی پالیسی اور یورپ کا خاموش رویہ فلسطینیوں کو انصاف کے حصول میں مزید مشکلات میں ڈالتا ہے۔ تاہم اس کے باوجود فلسطینی عوام کی جدوجہد آج بھی جاری ہے، اور فلسطینیوں کی مزاحمت نے اسرائیل کی ریاست کے خلاف ایک نیا جذبہ پیدا کیا ہے۔ فلسطینیوں کی جدوجہد اب پہلے کی نسبت زیادہ منظم اور عالمی سطح پر مؤثر ہوتی جارہی ہے۔ تاہم، عالمی طاقتوں کی مداخلت اور عرب ممالک کی خاموشی نے اس جدوجہد کو سست کردیا ہے۔

پھر بھی، فلسطینیوں کا عزم بلند ہے، اور وہ اپنے حق خودارادیت کیلیے لڑ رہے ہیں۔ دنیا بھر میں فلسطینیوں کے حق میں آواز بلند ہورہی ہے، اور عالمی سطح پر بھی اس مسئلے کو حل کرنے کیلیے دباؤ بڑھ رہا ہے۔ لیکن اسرائیل کے ساتھ اس کا حل آسان نظر نہیں آتا، اور اس کیلیے عالمی سطح پر مضبوط اتحاد کی ضرورت ہے۔

وطن سرینگر

تعلیمی نظام بحرانی کیفیت سے دوچار

یوٹی جموں وکشمیر میں بالعموم اور کشمیر ڈویژن میں بالخصوص تعلیمی نظام کو اگر بحرانی کیفیت سے دوچار نظام قرار دیا جائے تو بے جا نہ ہوگا تعلیمی نظام میں پائی جانے والی اس غیر یقینی صورتحال کے لیے جہاں متعلقہ محکمے کے اعلیٰ عہدیداروں کو ذمہدار ٹھرایا جاسکتا ہے وہیں اس ضمن میں نجی سیکٹر کے تعلیمی اداروں کو بھی بری الزمہ قرار نہیں دیا جا سکتا ہے۔ سرکاری تعلیمی اداروں میں جگہ جگہ انفراسٹرکچر کی کمی اور اساتذہ کی بے ربط اور بے ہنگم تعیناتی دیکھنے کو ملتی ہے بے شمار ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولوں میں تعلیمی میدان میں جدیدیت لانے کے لیے سائنس و ریاضی، کامرس اور کمپیوٹر جیسے مضامین کو پڑھانے کے لیے اساتزہ میسر ہی نہیں جبکہ بڑے بڑے شہروں اور قصبوں میں اس طرح کے سکولوں میں سائنس اور ریاضی کے مضامین پڑھانے کے لیے ضرورت سے زیادہ اساتزہ کو تعینات رکھا گیا ہے دراصل ایسے اساتذہ حضرات سرکار کے اعلیٰ ایوانوں میں خصوصی اثر ورسوخ رکھتے ہیں۔ گوکہ اس بارے میں انتظامیہ ایک شفاف اور واضح تبدیلی وتعیناتی پالیسی کا ڈھنڈورا پیٹتی رہتی ہے مگر زمینی سطح پر متعلقین کو کوئی ٹھوس اقدام دیکھنے کو نہیں ملتا۔ سرکار کی اس بے عملی سے نمٹنے کے لیے صاحب ثروت لوگ اپنے بچوں کے لیے پرائیویٹ ٹیوشن کا انتظام کر پاتے ہیں مگر سرکاری سکولوں میں بیشتر طلباء سماج کے متوسط یا غربت کی سطح سے نیچے گزر بسر کرنے والے طبقے سے متعلق ہوتے ہیں یوں ان کے اور انکے والدین کے خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو پاتے ہیں۔ گاوں دیہات اور کنڈی علاقوں میں سینکڑوں سکولوں کی عمارات یا عرصے سے خستہ پڑیں ہیں یا پھر ان میں جگہ کی اتنی کمی ہے کہ ایک ہی کمرے میں دو دو تین تین کلاسز کو ٹھونس کر ""پڑھایا"" جاتا ہے ایسے میں خراب موسم کے باعث نچلی کلاسز کے طلاب کو انکے گھر کا راستہ دکھایا جاتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ذرائع ابلاغ نے حکومت اور متعلقہ محکمے کے اعلیٰ حکام تک اس صورت حال کو پہنچانے کے لیے بارہا اپنا فرض نبھایا مگر کسی کے کان پر جوں تک نہیں رینگی۔ کچھ اسی طرح کی حالتِ زار ہمارے یہاں کے نجی تعلیمی اداروں کی بھی ہے۔ ان کے مالکان متعلقہ محکمے کی انکی راست تحویل میں تعلیمی اداروں کی بے ربط نظام سے شہ پا کر اپنی من مانیوں سے طالبانِ علم اور والدین کا جینا دوبھر کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتے ہمارے سماج میں پروان چڑھ چکے نیوکلیئر فیملی سسٹم نے نجی تعلیمی اداروں کے مالکان کے تو وارے نیارے کر دی ہیں کیونکہ بیشتر والدین عدیم الفرصت ہونے کی وجہ سے انکی ہر فرمائش پوری کرنے میں اپنی عافیت سمجھتے ہیں اور وہ صاحبانِ عقل متعلقہ والدین کا طرح طرح سے استحصال کرنے میں کبھی نہیں چوکتے صغیر سن بچوں کے کمزور کاندھوں پر کتابوں کا بھاری بوجھ انکی صلاحیتوں پر کاری ضرب کے مترادف ہے اس بارے میں حکومتی مشوروں کو بلا طاق رکھا جاتا ہے۔ کرونا وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے لاک ڈاون کے نتیجے میں سکول بند رہنے کے باوجود والدین کو ٹیوشن اور ٹرانسپورٹ فیس ادا کرنے کے لیے مجبور کر دیا گیا اس سلسلے میں بھی حکومت کے واضح احکامات کی ذرہ برابر پرواہ نہیں کی گئی۔ یہی نجی تعلیمی ادارے ڈونیشن کے نام پر لوٹ کھسوٹ کرتے رہتے ہیں مگر اس رقم کا کبھی بھی کوئی اتہ پتہ نہیں چلتا کہ اسے کس کھاتے میں ڈال دیا جاتا ہے۔ بے شمار نجی سکولوں کے بارے میں شکایات موصول ہوتی رہتی ہیں کہ وہ اپنے اساتذہ کو سرکار کی طرف سے جاری کردہ منیمم ویجز ایکٹ کے برعکس ماہانہ قلیل اجرت ادا کرتے ہیں جبکہ پے رولز پر زیادہ رقم وصولی پر دستخط لیے جاتے ہیں اس صورتحال سے نمٹنے کے لیے پڑھے لکھے بے روزگار نوجوان کے حالات کے ساتھ سمجھوتہ کرنے کے بغیر کوئی چارہ ہی نہیں کچھ ایسے ہی ہتھکنڈے دوسرے متعلقہ معاملات میں استعمال میں لائے جاتے ہیں مثال کے طور پر اپنی من مرضی کے مطابق ٹرانسپورٹ فیس، ٹیوشن فیس، کتابوں کی قیمت اور دیگر لوازمات میں بے تحاشا اضافہ اور ہر ایک معاملے میں والدین یا متعلقہ محکمے کے تحفظات اور مشوروں کو خاطر میں نہ لانا۔ نجی سیکٹر کے تعلیمی اداروں میں ایک اور قابلِ ذکر خفیہ بات پر سے پردہ اٹھانے کی ضرورت ہے اور وہ یہ کہ کہنے کو تو ان سکولوں میں مفلس اور نادار لوگوں کے بچوں کو مفت تعلیم دی جاتی ہے مگر اس بارے میں بھی زمینی حقائق یکسر دعووں کے برعکس پائے جاتے ہیں کل ملا کر یہ بات بلاخوف تردید کہی جاسکتی ہے کہ بیشتر نجی تعلیمی ادارے انکے مالکوں کے لیے محض نوٹ چھاپنے کی مشینوں کا کام انجام دیتے ہیں اور اس بارے میں متعلقہ محکمے کے اعلیٰ حکام پراسرار چپ سادھے بیٹھے ہیں ضرورت اس امر کی ہے کہ انتظامیہ حرکت میں آ کر عوامی خدشات کے ازالے کے لئے تعلیمی نظام میں جنگی پیمانے پر سدھار لائے تاکہ ہمارے تعلیمی نظام کو بحرانی کیفیت سے نکالا جا سکے۔

بنکروں کی حقیقت اور بنکروں کی صنعت!!

تحریر......جاوید اختر بھارتی

یوں تو بھارت میں بہت سی صنعتیں ہیں مگر کپڑا صنعت کی بات ہی کچھ اور ہے اور اسے ہر حال میں فروغ دینے کی ضرورت ہے واضح رہے کہ پہلے کپڑے کی بنائی کرنے والے کو بنکر کہا جاتا تھا اور اب بھی کہا جاتا ہے مگر پہلے کی بنسبت اب کافی فرق آچکا ہے کل تک کپڑے کی تانائی بنائی سے وابستہ ایک مخصوص برادری تھی جسے انصاری برادری کے نام سے جانا جاتا تھا اور جانا جاتا ہے جسے کچھ شخصیات نے لعن وطعن کا شکار بھی بنایا اور اتنا ہی نہیں بلکہ تقریر وتحریر اور لغت کے ذریعے اس برادری کی دلآزاری بھی کی گئی آج بھلے ہی اسے تعلیم حاصل کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے مگر یہ بھی حقیقت ہے کہ ایک زمانہ ایسا تھا کہ اس برادری کو تعلیم سے محروم رکھنے کی بڑی بڑی سازشیں بھی رچی جا چکی ہیں یہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ آج بھی ان کی نیت صاف ہے یا نہیں۔ دوسری تبدیلی یہ آئی ہے کہ اب دیگر برادریاں بھی تانائی بنائی کا کام کرنے لگی ہیں یعنی جن لوگوں نے لغت میں معنیٰ لکھا کہ جولاہا یعنی کپڑا بننے والا،، آج ان کی نسلیں اور اولادیں بھی کپڑا بن رہی ہیں اور پاورلوم لگا بھی رہی ہیں اور چلا بھی رہی ہیں،، بہر حال اب صورتحال یہ ہے کہ جو بھی کسی بھی ذات برادری، مذہب سے تعلق رکھتا ہوا گروہ تانائی بنائی کر رہا ہے تو بنکر ہے،، اب ایسی صورت میں تو ضرورت اسی بات کی ہے کہ یا تو لفظ بنکر ختم کیا جائے یا پھر لفظ جولاہا ختم کیا جائے اور کوئی نیا نام دیا جائے ورنہ پھر یہ واضح کیا جائے کہ آج کے دور میں لغت کس کے منہ پر طمانچہ مار رہی ہے،، مضمون میں بنکروں کی صنعت کے ساتھ بنکروں کی حقیقت کا ذکر کرنا بھی ضروری تھا۔

اتر پردیش میں بنکر ہینڈ لوم چلایا کرتا تھا جسے ہتھ کرگھا کہا جاتا ہے آج بھی ہتھ کرگھا موجود ہے مگر تعداد بہت کم ہے اب پاور لوم زیادہ ہے مگر اتر پردیش کے پاورلوم اور بنکروں کی حالت دوسری ریاستوں کے برعکس ہے مہاراشٹر اور گجرات میں میں ایک ایک آدمی کے پاس بہت زیادہ زیادہ پاورلوم ہیں مگر اتر پردیش میں ایسا نہیں ہے بلکہ اتر پردیش کے پوروانچل میں تو ایسے ایسے بنکر ہیں جن کے پاس ایک ایک دو دو پاورلوم ہیں اور اسی میں پورا گھر پریوار لگا رہتا ہے تب جا کر کسی طرح گھر کا خرچ چلتا ہے اور اکثریت ایسے ہی بنکروں کی ہے اور ان بنکروں پر ہمیشہ بحران کا بادل منڈلاتا رہتا ہے موجودہ وقت میں بھی بل کا بحران چھایا ہوا ہے۔

دسمبر 2006 سے اتر پردیش کے بنکروں کو ایک مخصوص سہولت فراہم کرائی گئی تھی ماہانہ بجلی بلوں کی ادائیگی فکس ریٹ پر پاس بک کے ذریعے ہوتی تھی لیکن دسمبر 2019 میں پاس بک سہولت کو اتر پردیش کی حکومت نے ختم کر دیا جسے لے کر بنکروں نے احتجاج و مظاہرہ کیا اور پاورلوم کی بندی بھی ہوئی لیکن حکومت نے اس معاملے کو التوا میں رکھا ہے اور بار بار بنکروں کو حکومت یقین واطمینان دلاتی ہے کہ بہت جلد اس مسلے کو حل کیا جائے گا مگر ڈھائی سال ہو جانے کے بعد بھی حل نہیں کیا گیا،، جس کی وجہ سے بنکروں کی پیشانی پر تشویش کی لکیریں مزید گہری ہوتی جارہی ہیں کیونکہ بنکروں کے ذمہ بقایا (قرض) کا حوالہ بجلی محکمہ کے اعلیٰ حکام وملازمین دیتے رہتے ہیں اور موبائل پر کال بھی آتی رہتی ہے بظاہر 2006 کے حکمنامہ کے مطابق بیچ بیچ میں بجلی بلوں کی ادائیگی تو ہو جاتی ہے مگر یہ پوری طرح اطمینان بخش نہیں ہے اس لئے اتر پردیش کی حکومت کو چاہیے کہ وہ فی الفور بنکروں کے پاس بک کا مسلہ حل کرے۔ اتر پردیش میں مسلمانوں کی آبادی تقریباً پونے پانچ کروڑ ہے جس میں انصاری برادری ہی ساڑھے تین کروڑ سے زیادہ ہیں یعنی ایک کروڑ میں مسلمانوں کی ساری برادریاں ہیں لیکن اس کے باوجود بھی کوئی سیاسی پارٹی ان کو اہمیت نہیں دیتی یہاں تک کہ خود مسلم سیاسی رہنماؤں نے بھی ان کے مسائل پر بھی توجہ نہیں دی اتنی بڑی تعداد میں ہوتے ہوئے نہ سیاست میں حصہ داری ہے نہ ملازمت میں حصہ داری ہے حالانکہ سماجوادی پارٹی میں آعظم خان، بہت زمانے تک بی ایس پی میں نسیم الدین صدیقی، کانگریس میں سلمان خورشید وغیرہ کا قد اونچا رہا تو وہ انصاری برادری اور بنکروں کے بل بوتے پر ہی رہا مگر افسوس یہ لوگ کبھی بھی بنکروں اور انصاری برادری کی بھلائی وخوشحالی کے لئے کچھ بھی نہیں کیا اور نہ ہی ان کے حق میں حکومت سے کوئی مطالبہ کیا بلکہ یہ لوگ مسلمان ہوتے ہوئے بھی انصاری برادری سے بھید بھاؤ رکھتے ہیں اور اپنی پارٹیوں میں یہ تاثر دیتے ہیں کہ ہم ہی ان کے لیڈر ہیں ہم جو کہیں گے اسی پر وہ عمل کریں گے اور بہت حد تک ہوتا بھی ایسا ہی ہے اور یہی وجہ ہے کہ بیک ورڈ مسلمانوں کی کوئی قیادت ابھر نہیں پاتی اور انصاری برادری وبنکروں کا کوئی مسلہ حل نہیں ہو پاتا۔

لہٰذا اب انصاری برادری کو خود اپنے اندر تبدیلی لانی ہوگی اور جو لوگ الیکشن میں کلمہ گو ہونے کی بنیاد پر اتحاد کا نعرہ لگاتے ہیں اور جب روٹی بیٹی رشتے کی بات ہوتی ہے تو برادری کا نعرہ لگاتے ہیں تو ایسے مسلم سیاسی لیڈروں کا، ایسے علماء کا بائیکاٹ کرنا چاہئے اور مخالفت کرنی چاہئے اور خود اپنا سیاسی پلیٹ فارم بنانا چاہئے اور الیکشن میں حصہ لینا چاہیے، جیت ہار کا سامنا کرنا چاہئے تاکہ تمام سیاسی پارٹیوں تک پیغام جائے کہ مسلمانوں کے اندر بھی برادریاں ہیں اور ان برادریوں سے تال میل کرنا چاہئے۔ اتر پردیش میں انصاری برادری کی تعداد کے برابر کوئی برادری نہیں ہے اس لئے جس دن اس برادری کے لوگ بیدار ہو گئے تو اتر پردیش سے فرقہ پرستی اور تعصب ونفرت کا خاتمہ ہو جائے گا،، اسی لئے سیاسی پارٹیاں بھی اس برادری کو اوپر اٹھانا نہیں چاہتی کہ یہی تو ہمارا ووٹ بینک ہے اور مسلم لیڈران کی سوچ یہ ہے کہ اتنی بڑی تعداد بیدار ہو گئی تو پھر ہمیں کون پوچھے گا،، ان تمام پہلوؤں پر اب انصاری برادری کو غور کرنے کی ضرورت ہے۔

چاہے ہجومی تشدد ہو، چاہے عبادت گاہوں کے تحفظ کا مسلہ ہو، چاہے مساجد ومدارس کا معاملہ ہو، چاہے وزارت ملازمت میں حصہ داری کا معاملہ ہو ہر مسلہ سیاست سے ہی حل ہوگا جب اپنی پارٹی ہوگی اور اپنا لیڈر ہوگا تو اسی اعتبار سے قانون بنے گا اور اسی اعتبار سے بھلا بھی ہوگا تب جا کر مسلم تنظیموں کے ذمہ داران کے پیروں تلے زمین کھسکے گی آج تو وہ لوگ مسلمانوں کے نام پر بڑی بڑی تنظیمیں بنا کر مرکزی عہدوں پر قابض ہیں اور حکومت کے ساتھ چاپلوسی کرتے ہیں اور اندھا بانٹے شیرینی گھر گھرانے والے کھائیں کا کردار ادا کرتے ہیں ان سب کی آنکھوں سے پردہ ہٹے گا تب انہیں بھی اپنی غلطی کا احساس ہوگا اور مکر وفریب کی دھجیاں اڑیں گی لہٰذا اس پر جلد از جلد غور کرنے کی اور سیاسی پارٹی تشکیل دینے کی ضرورت ہے یاد رہے کہ یہ سارا کام مذہب کے نام پر نہیں بلکہ سماج کے نام پر ہونا چاہئے۔

یہ بھی حقیقت ہے کہ آج بنکروں کے اندر عبد القیوم انصاری، نذیر الحسن انصاری، اشفاق حسین انصاری، امین انصاری اور خصال انصاری جیسے مخلص اور ایماندار رہنما بھی نہیں ہیں،، خود ساختہ بنکر لیڈر تو بہت ہیں مگر ان کے سینے میں سماج کا درد کم اور پارٹی کا درد زیادہ ہوتا ہے بلکہ آج تو بنکروں کا کوئی لیڈر ریاستی پیمانے سے نیچے کا ہے ہی نہیں جسے دیکھو وہ اتر پردیش کا بنکر نیتا بنتا ہے اور لکھتا ہے بھلے ہی اسے اپنے پڑوس کی جانکاری ہو کہ نہ ہو، اپنے گاؤں قصبے کے علاوہ بغل والے قصبے کے لوگ جانتے ہوں کہ نہ جانتے ہوں لیکن بنیں گے وہ قومی وصوبائی صدر،، یہ بھی حقیقت ہے کہ آج بنکروں کی کوئی بھی تنظیم فعال نہیں ہے سب فیل ہے اور عام بنکر بھی اب بنکر تنظیموں کے نام سے اوب چکا ہے اور سیاسی پارٹیوں کے نزدیک بھی آج کی ناکام وناکارہ بنکر تنظیموں کی کوئی اہمیت نہیں ہے اس لئے اب انصاری اور بنکروں کو تنظیم نہیں بلکہ ایک مضبوط پارٹی بنانا چاہئے اور ساڑھے تین کروڑ سے زیادہ کی آبادی والی انصاری برادری کو اتر پردیش میں کھل کر متحد ہونا چاہئے تاکہ ایک مضبوط سیاسی پلیٹ فارم کا وجود عمل میں آسکے اور سماجی انصاف قائم ہو سکے اسی میں بھلائی ہے۔

جاوید اختر بھارتی (سابق سکریٹری یوپی بنکر یونین)
محمد آباد گوہنہ ضلع مئو یوپی
javedbharti508@gmail.com

یہ بھی حقیقت ہے کہ آج بنکروں کے اندر عبدالقیوم انصاری، نذیر الحسن انصاری، اشفاق حسین انصاری، امین انصاری اور خصال انصاری جیسے مخلص اور ایماندار رہنما بھی نہیں ہیں،، خود ساختہ بنکر لیڈر تو بہت ہیں مگر ان کے سینے میں سماج کا درد کم اور پارٹی کا درد زیادہ ہوتا ہے بلکہ آج تو بنکروں کا کوئی لیڈر ریاستی پیمانے سے نیچے کا ہے ہی نہیں جسے دیکھو وہ اتر پردیش کا بنکر نیتا بنتا ہے اور لکھتا ہے بھلے ہی اسے اپنے پڑوس کی جانکاری ہو کہ نہ ہو، اپنے گاؤں قصبے کے علاوہ بغل والے قصبے کے لوگ جانتے ہوں کہ نہ جانتے ہوں لیکن بنیں گے وہ قومی وصوبائی صدر،، یہ بھی حقیقت ہے کہ آج بنکروں کی کوئی بھی تنظیم فعال نہیں ہے۔

اگر آپکے اسکول سے بھی سونو کمار جیسا لڑکا بیدار ہوا تو......

ازقلم......منتظر مومن وانی

اس بات سے ہر کوئی باخبر ہے کہ ملک ہندوستان کے سرکاری اسکول طویل وقت سے تنقید کے نشانے پر ہے اور ہر ایک انسان سرکاری اسکول کی تعلیم سے بیزار نظر آتا ہے اگرچہ یہ حقیقت بھی ہے کہ سرکاری اسکولوں کا مکمل انتظامیہ صحیح تعلیم دینے میں کمزور نظر آتا ہے لیکن اس حقیقت کو اور واضح ہونے کے لیے بہار سے تعلق رکھنے والے سونو کمار نامی بچے نے اس وقت وضاحت کی جب وہ میڈیا کے سامنے بے خوف اندر کی حقیقت بیان کر رہا تھا اور پرائیوٹ اسکول میں داخلے کی مانگ کر رہا تھا تاکہ وہ اپنے خواب یعنی آئی اے ایس کو تعبیر بخشے۔ سونو نے سرکاری اسکولوں کی وہ سب کمزوریاں ملک کے ایوانوں تک پہنچائی جن پر انتظامیہ نے پردہ کیا تھا اور جس کمزوری کی زد میں غریب والدین کے شگوفے ضائع ہو جاتے ہیں۔ خیر جہاں پورے ملک کے سرکاری اسکول تنقید کے دائرے میں ہے وہی پروطن عزیز کشمیر میں موجود سرکاری اسکول بھی کئی کمزوریوں کے شکار ہے۔ یہاں پر استاد والدین کا شکوہ کرتے ہیں اور والدین استادوں کا جب کہ سارا انتظامیہ ہی ناکام نظر آتا ہے۔ اب جو یہاں کے اکثر اسکولوں میں مسلہ درپیش ہے وہ یہ کہ کئی استاد بچوں کے ساتھ انصاف نہیں کرتے ہیں۔ یعنی یہ ایسے استاد ہے جو گھر سے پڑھ کر نہیں آتے یا پڑھانے کی صلاحیت نہیں رکھتے ہیں۔ ایسے استادوں کے سبب ہزاروں بچے علم سے محروم ہو گئے۔ یہ استاد اب بھی اسکولوں میں تعینات ہے اور ان کی کمزوری یا نااہلی پر ابھی بھی پردہ ہے لیکن ان کو سونو کمار نامی بچے کو یاد رکھنا چاہیے کہ اگر ایسا کوئی بچہ ہمارے کلاس سے بیدار رہا تو ہماری صلاحیت کی حقیقت واضح ہو جائے گی۔ یہ ایسے استاد ہے جن کو بنیادی کلاسوں میں لکھنا پڑھانا نہیں آتا ہے۔ ان کو ابھی موقعہ ہے کہ اس سے پہلے سونو کمار جیسا کوئی بچہ آپ کی حقیقت واضح کرے محنت سے کام لو اور گھر سے تیاری کر کے آو۔ سونو نے جس طرح دیپک نامی استاد کی نااہلی پورے ملک کے سامنے رکھی کئی ایسا آپ کے ساتھ نا ہو۔ دیپک نامی استاد انگریزی کے چند الفاظ جاننے یا پڑھنے کی صلاحیت نہیں رکھتا ہے۔ ایسے دیپک ہمارے اسکولوں میں بھی ہے جو ہمارے شگوفوں کی زندگی برباد کر رہے ہیں۔ کشمیر کے اسکولوں میں کتنے ایسے استاد ہونگے جو گھر سے اس بات کی تیاری کر کے جاتے ہیں کہ ہمیں بچوں کو آج یہ سبق پڑھانا ہے۔ آج تک وادی کے سرکاری اسکول معیاری تعلیم دینے میں ناکام رہے ہیں جس کے سبب ہزاروں بچوں کی زندگی تباہ ہو گئی۔ ک، اسکیموں سے بھرتی ہوئے کچھ ایسے استاد بھی ہے جو بلکل بیہار کے دیپک جیسی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اس لیے قوم کو سونو کمار نامی بچے کا یہ پیغام سنجیدگی سے لینا چاہیے تاکہ ہمارے بچوں کا مستقبل تباہ ہونے سے بچ جائے۔ محنت سے کام لے کر ان غریب طلبا کے ساتھ انصاف کیجیے ورنہ اگر یہاں کے اسکولوں سے بھی سونو کمار نامی بچے جاگ گئے تو وہ دن دور نہیں کہ آپ کی صلاحیت بھی لوگوں کے سامنے آجائے گا۔ اس بات سے اتفاق ہے کہ یہاں کے اسکولوں میں قابل اور باصلاحیت استاد ہے لیکن وہی پر دیپک نامی استاد جیسی صلاحیت بھی رکھتے ہے۔ آو مل کر محاسبہ کریں گے کہ ہمارا تعلیمی نظام کتنا کمزور اور کتنا مضبوط ہے۔ اللہ ہمارے شگوفوں کو سلامت رکھے اور ہمیں تعلیمی ترقی عطا کرے۔ آمین

بہرام پورہ کنزر (حال قطر)
رابطہ 6006952656

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

باقیات

101
جسٹس موکشا کھجوریہ کاظمی، جسٹس محمد یوسف وانی اور جسٹس شہزاد عظیم کی موجودگی میں قومی پرچم لہرایا۔ تقریب میں سابق ججوں، سول و پولیس انتظامیہ کے اعلیٰ افسران نے بھی شرکت کی۔ تقریب کا آغاز پرچم کشائی سے ہوا جس میں رجسٹری کے افسران، ضلعی عدلیہ کے جوڈیشل افسران، سینئر وکلا، سرکاری وکلا، بار کے ارکان، اور ڈسٹرکٹ کورٹ سری نگر کے وکلا نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ جموں وکشمیر ہائی کورٹ، جے کے لیگل سروسز اتھارٹی اور ضلعی عدالت کے افسران بھی بڑی تعداد میں شامل ہوئے جو آئین کے نظریات سے یکجہتی اور وابستگی کی علامت ہے۔ اس موقعہ نے ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد میں عدلیہ اور قانونی پیشے کے ارکان کی طرف سے ادا کئے گئے اہم کردار کی یاد دہانی کے طور پر بھی کام کیا۔ آزادی کے کئی عظیم رہنما جن میں مہاتما گاندھی، جواہر لال نہرو، ڈاکٹر بی آر امبیڈکر شامل ہیں، پیشے کے اعتبار سے وکیل تھے جنہوں نے قانون، وکالت اور آئینی نظریات کے ذریعے نوآبادیاتی حکمرانی کو چیلنج کیا اور ایک خودمختار، جمہوری ملک کی بنیاد رکھی۔ یہی ورثہ آج بھی لیگل کمیونٹی کو شہریوں کے حقوق کے تحفظ اور قانون کی بالادستی کے لئے متحرک رکھتا ہے۔ تقریب کے دوران ہائی کورٹ کا ماحول انصاف، آزادی، مساوات اور اخوت جیسے آئینی اقدار سے گونجتا رہا۔ معزز ججوں کی موجودگی اور بنچ اور بار کی پُر جوش شرکت نے آئینی اصولوں کے تحفظ اور عوامی خدمت کے لئے ان کی مشترکہ وابستگی کو اُجاگر کیا۔ تقریب کا اختتام ایک پُرعزم عہد کے ساتھ ہوا کہ قوم کی اصل طاقت انصاف، اتحاد، اور شہریوں کے حقوق کے تحفظ میں ہے۔ عدلیہ اور قانونی کمیونٹی نے انصاف، مساوات، اور ملک کی ترقی کے لئے باہم مل کر کام کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔

102
جموں کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے 'ترنگا' لہرانے کے بعد مارچ پاسٹ پر سلامی لی۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ منتخب حکومت اگلے چند ہفتوں میں جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کرنے کے لئے گھر گھر دستخطی مہم شروع کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ان کی توجہ ریاست کی بحالی پر ہے کیونکہ یہ یہاں کی خوشحالی اور ترقی کو یقینی بنانے کا پہلا قدم ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا "میں ریاست کے لیے دباؤ ڈالنا بند نہیں کروں گا کیونکہ یہ یہاں سب کا مسئلہ ہے۔" انہوں نے کہا کہ وہ ہر ایک حلقے میں جائیں گے اور ریاست کی بحالی کے لیے لوگوں کے دستخط حاصل کریں گے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا "خطوط لکھنے اور دیگر چیزوں سے آگے بڑھنے کا وقت آ گیا ہے۔ ہم ہر اس دفتر اور حکام تک پہنچیں گے جہاں جموں وکشمیر کے لیے فیصلے کیے جا رہے ہیں۔ میں اور میرے ساتھی بھی ہر ایک اسمبلی حلقے میں جا کر ریاست کی بحالی کے لیے لوگوں کے دستخط حاصل کریں گے اور اس کے مطابق دستاویز مرکز اور دیگر کو سونپیں گے"۔ انہوں نے کہا "یہ تقریر میرے لیے بہت معنی رکھتی ہے۔ 11 سال کے بعد، میں دوبارہ اپنی تقریر کرنے آیا ہوں۔ 11 سالوں میں بہت کچھ بدل گیا ہے۔ پچھلی بار میں ریاست کے وزیر اعلیٰ کے طور پر بول رہا تھا، لیکن آج، میں یوٹی کے وزیر اعلیٰ کے طور پر بول رہا ہوں۔ ہماری ایک خصوصی حیثیت، ہمارا جھنڈا اور آئین تھا، لیکن اب کچھ بھی نہیں رہا۔ یہاں تک کہ ریاست کا درجہ بھی چھین لیا گیا ہے"۔ انہوں نے کہا کہ کچھ خیر خواہوں نے امید ظاہر کی ہے کہ ریاست جلد ہی بحال ہو جائے گی۔ عمر عبداللہ نے کہا "اعلان اس سال ہی کیا جائے گا اور مجھے بھی بتایا گیا کہ پیپرز تیار ہو رہے ہیں، لیکن کچھ نہیں ہوا، آج بتا رہا ہوں کہ امید کی کرن تھوڑی کم ہوئی ہے، مجھے بہت امیدیں تھیں لیکن اب کم ہوگئی ہیں۔" انہوں نے کہا کہ یہاں کی منتخب حکومت اس گھوڑے کی مانند ہے جس کی ٹانگیں بندھے ہوئے ہیں اور اسے منزل تک پہنچنے کا کہا جاتا ہے۔ انہوں نے ان لوگوں کے اہل خانہ سے بھی تعزیت کا اظہار کیا جنہوں نے کل کشتواڑ کے بادل پھٹنے میں اپنے پیارے کو کھو دیا تھا۔ وزیر اعلیٰ کے مطابق اب تک 60 افراد جاں بحق ہو چکے ہیں جبکہ 100 سے زائد زخمی ہیں۔ انہوں نے کہا "میں سوگوار خاندانوں کے ساتھ تعزیت کرنا چاہتا ہوں اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے بھی دعا کرتا ہوں۔ میں کشتواڑ کے لوگوں، خاص طور پر متاثرہ لوگوں کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ حکومت ان کی ہر ممکن مدد کرے گی۔" انہوں نے کہا کہ اس بات کی تحقیقات شروع کی جائیں گی کہ یہ واقعہ کس وجہ سے پیش آیا اور یہ دیکھا جائے گا کہ کیا موسم کی اطلاع کے باوجود مزید تیاریوں سے سانحہ کو روکا جا سکتا تھا۔

103
ہے۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ بادل پھٹ جانے کے ساتھ ہی علاقے میں ہر طرف سیلابی صورتحال پیدا ہوئی جس نے پوری بستی کو اپنی لپیٹ میں لیا اور درجنوں کی تعداد میں لوگ پانی کے ساتھ ہی بہہ گئے۔ انہوں نے کہا کہ واقعہ پیش آتے ہی علاقے میں بچاؤ آپریشن شروع کر دیا گیا جس دوران این ڈی آر ایف اور ایس ڈی آر ایف کے علاوہ جموں کشمیر پولیس، فوج اور سیول انتظامیہ نے بچاؤ آپریشن شروع کر دیا۔ نمائندے نے بتایا کہ بادل پھٹنے کے بعد سی آئی ایس ایف کے دو جوانوں سمیت 70 کے افراد جاں بحق اور تقریباً 100 زخمی ہو گئے، ذرائع نے بتایا کہ سیلاب اور بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی۔ انہوں نے بتایا کہ 100 کے علاوہ تمام لوگ زخمی ہوئے ہیں، جن میں سے 37 کی حالت نازک ہے، جنہیں ضلع اسپتال کشتواڑ منتقل کیا گیا ہے۔ ادھر جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کو کشتواڑ ضلع کے ایک دور افتادہ گاؤں میں تباہ کن بادل پھٹنے کے بارے میں آگاہ کیا ہے جس میں 60 افراد ہلاک اور 100 سے زیادہ زخمی ہوئے ہیں۔ عمر عبداللہ نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا "مجھے ابھی ابھی وزیر اعظم نریندر مودی کا فون آیا۔ میں نے انہیں کشتواڑ کی صورتحال اور انتظامیہ کی طرف سے اٹھائے جانے والے اقدامات سے آگاہ کیا"۔ انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت اور المناک بادل پھٹنے سے متاثر لوگ وزیر اعظم کی حمایت اور مرکز کی طرف سے فراہم کی جانے والی تمام مدد کے شکر گزار ہیں۔

104
قومی جوش وخروش کے ساتھ منا رہا ہے۔ تاریخی لال قلعے کی فصیل سے وزیر اعظم نریندر مودی نے ترنگا پرچم لہرایا اور قوم سے خطاب کیا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں آزادی کی جدوجہد، قربانیوں اور ملک کی ترقی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ 15 اگست آزادی کے ساتھ ساتھ یکجہتی اور عزم نو کا دن بھی ہے۔ وزیر اعظم مودی نے 'آپریشن سندور' کا خصوصی ذکر کیا اور اس میں حصہ لینے والے بہادر جوانوں کو سلام پیش کیا۔ انہوں نے بتایا کہ اس آپریشن کا پس منظر پہلگام میں پیش آنے والا وہ المناک واقعہ ہے جس میں سرحد پار سے آئے دہشت گردوں نے نہ صرف عام شہریوں کو قتل کیا بلکہ مذہب کی بنیاد پر لوگوں کو چن چن کر نشانہ بنایا۔ بچوں کے سامنے والدین کو قتل کیا گیا، عورتوں کے سامنے شوہروں کو موت کے گھاٹ اتارا گیا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ اس ظلم و بربریت نے پورے ملک کو غم وغصے سے بھر دیا اور یہی جذبات آپریشن سندور کی بنیاد بنے۔ انہوں نے بتایا کہ 22 اپریل کے بعد حکومت نے فوج کو مکمل آزادی دے دی کہ وہ اپنے وقت اور حکمت عملی کے مطابق کارروائی کرے۔ اس کے بعد ہندوستانی فوج نے دشمن کی سرزمین میں سینکڑوں کلومیٹر اندر جا کر دہشت گردوں کے اڈوں کو تباہ کر دیا۔ ان کارروائیوں نے کئی دہائیوں سے قائم دہشت گردی کے ڈھانچے کو شدید نقصان پہنچایا اور دشمن کی کمر توڑ دی۔ وزیر اعظم نے پاکستان کو بھی سخت انتباہ دیا کہ ہندوستان اب نیوکلیئر بلیک میل یا کسی بھی قسم کی دھمکی سے خوفزدہ نہیں ہوگا۔ انہوں نے واضح کیا کہ "خون اور پانی ایک ساتھ نہیں بہہ سکتے"، اس بات کا اشارہ دیتے ہوئے کہ ہندوستان اپنے مفادات کے تحفظ کے لیے ہر ممکن قدم اٹھائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں تباہی اتنی شدید ہے کہ روز نئے انکشافات ہو رہے ہیں اور یہ دنیا کے لیے سبق آموز ہونا چاہیے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ہندوستان کئی دہائیوں سے دہشت گردی کا شکار رہا ہے اور اس زخم نے ملک کے سینے کو چھلنی کر دیا ہے۔ اب ہندوستان دہشت گردوں اور انہیں پناہ یا سہولت دینے والوں کے درمیان کوئی فرق نہیں رکھے گا۔ انہوں نے دہشت گردی کو انسانیت کا دشمن قرار دیتے ہوئے کہا کہ عالمی برادری کو بھی اس خطرے کو جڑ سے اکھاڑنے کے لیے متحد ہونا چاہیے۔ وزیر اعظم نے قوم سے اپیل کی کہ وہ اتحاد، قربانی اور حب الوطنی کے جذبے کو زندہ رکھیں، کیونکہ یہی وہ اقدار ہیں جن کی بنیاد پر ہندوستان نے آزادی حاصل کی اور جن کی بدولت ملک مزید ترقی کی منازل طے کرے گا۔

105
بڑی براہمنا جموں میں جوائنٹ ڈائریکٹر جے کے ای ڈی آئی چاند کشور شرما نے قومی پرچم لہرایا اور اجتماع سے خطاب کیا۔ پانپور میں تقریبات کا آغاز قومی پرچم کشائی اور قومی ترانہ سے ہوا۔ اس موقعہ پر ڈائریکٹر جے کے ای ڈی آئی نے خطاب کرتے ہوئے ملک کی آزادی کے لئے دی گئی عظیم قربانیوں بالخصوص مجاہدین آزادی کو خراج عقیدت پیش کیا جن کی ہمت اور بے لوثی نے ہندوستان کی آزادی کی راہ ہموار کی۔ اُنہوں نے مہاتما گاندھی کے کردار اور ان کی عدم تشدد کی پالیسی کو ملک کی آزادی میں کلیدی قرار دیا۔ اُنہوں نے کہا کہ جیسے جیسے ہندوستان "وکست بھارت۔ 2047" کے ویژن کی طرف بڑھ رہا ہے، ہمیں معاشی، سماجی اور تکنیکی ہر میدان میں ترقی کو یقینی بنانا ہوگا۔ اُنہوں نے کہا کہ جے کے ای ڈی آئی بطور یو ٹی کا اہم ادارہ برائے انٹرپرینیورشپ اور سکل ڈیولپمنٹ، قومی ترقی کے سفر میں اپنا بھرپور کردار ادا کرے گا۔' ریجنل سینٹر بڑی براہمنا جموں میں جوائنٹ ڈائریکٹر چاند کشور شرما نے قومی پرچم لہرایا اور تقریب سے خطاب کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ ایک ترقی یافتہ قوم کے لئے معاشی خودمختاری اور اختراع بنیادی ستون ہیں۔ دونوں تقاریب اتحاد و حب الوطنی کی علامت تھیں جن میں مجاہدین آزادی کی قربانیوں کو یاد کیا گیا اور قوم کی تعمیر میں ہر فرد کے کردار پر زور دیا گیا۔ تقریب کا اختتام حب الوطنی کے نغموں اور شرکا میں مٹھائیوں کی تقسیم سے ہوا جس سے قومی اتحاد اور فخر کا پیغام دیا گیا۔ تقریب نے شرکا کے دلوں میں ایک بار پھر حب الوطنی کا جذبہ تازہ کر دیا۔ دریں اثنا ادارہ کے ضلعی مراکز میں بھی یوم آزادی کی تقریبات منعقد ہوئیں اور ادارے کے ملازمین نے سری نگر کے بخشی سٹیڈیم میں منعقدہ مرکزی تقریب میں بھی شرکت کی۔

106
ساتھ کام کر رہے ہیں، وہیں حب الوطنی کے جذبے اور معاشرے کی اجتماعی کوشش جموں کشمیر کو یقینی طور پر دہشت گردی سے پاک کر دے گی۔ سی این آئی کے مطابق 79 ویں یوم آزادی کے موقع پر لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے سرینگر کے راج بھون میں قومی پرچم لہرایا اور سلامی دی۔ انہوں نے سب کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ لیفٹننٹ گورنر نے آزادی پسندوں اور پولیس، فوج اور سی اے پی ایف کے بہادر دلوں کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے ان شہریوں کو بھی خراج عقیدت پیش کیا جنہوں نے کشتواڑ کے چاشوتی میں بادل پھٹنے سے اپنی جانیں گنوائیں۔ لیفٹننٹ گورنر نے کہا "اس یوم آزادی پر، آیئے ہم عہد کریں کہ امن اور ترقی کے اس تاریخی سفر سے کوئی فرد یا گاؤں باہر نہیں رہے گا۔ جب ہم ترنگے کو بلند ہوتے دیکھتے ہیں، تو آیئے ہم فخر، اعتماد اور امید کے ساتھ جموں کشمیر کے یوٹی کے بہتر اور روشن مستقبل کی طرف دیکھیں۔" ایکس پر ایک پوسٹ میں لیفٹننٹ گورنر نے کہا "79 ویں یوم آزادی کے موقع پر سرینگر کے راج بھون میں اپنا قومی پرچم لہرایا۔ میں سب کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔ یہ وہ دن ہے جب ہم اپنے ترنگے کو سلام کرتے ہیں اور اسے آسمان پر اڑتے ہوئے دیکھ کر فخر محسوس کرتے ہیں"۔ انہوں نے کہا "میں اپنے آزادی پسند جنگجوؤں کو خراج عقیدت پیش کرنے میں ہر شہری کے ساتھ شامل ہوں، جن کی مادر وطن سے بے پناہ محبت نے ہمیں آزادی دلائی"۔ منوج سنہا نے لکھا "میں اپنی مسلح افواج، ہمارے بہادر سپاہیوں، سیکورٹی، انٹیلی جنس ایجنسیوں جموں کشمیر پولیس اور آپریشن سندور اور آپریشن مہادیو میں شامل ہر اہلکار کو پہلگام دہشت گردانہ حملے کا بدلہ لینے کے لیے ان کی بہادری اور عزم کے لیے شکریہ ادا کرتا ہوں"۔ اس کے علاوہ انہوں نے لکھا "میرا دل کشتواڑ کے چسوتی میں بادل پھٹنے سے متاثر ہونے والے خاندانوں کے ساتھ بھی ہے۔ میں اس قدرتی آفت سے تباہ ہوا ہوں اور سوگوار خاندانوں سے تعزیت کا اظہار کرتا ہوں۔ امدادی کارروائیاں جنگی بنیادوں پر جاری ہیں۔ یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنی مقدس مادر وطن سے ایک ایک دہشت گرد کا صفایا کریں۔ جہاں مسلح افواج، سی اے پی ایف اور جموں وکشمیر پولیس دہشت گردی کو کچلنے کے عزم کے ساتھ کام کر رہے ہیں، وہیں حب الوطنی کے جذبے اور معاشرے کی اجتماعی کوشش جموں کشمیر کو یقینی طور پر دہشت گردی سے پاک کر دے گی۔ ہمیں جموں کشمیر کو ہر شعبے میں مضبوط اور خود انحصار بنانے کے لیے ایک ہی مقصد کے ساتھ کام کرنا چاہیے۔ ہمیں سب کے لیے برابری اور خوشحالی کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے خود کو وقف کرنا چاہیے"۔ انہوں نے کہا "آیئے اپنے کسانوں، نوجوانوں اور خواتین کیلئے بہتر زندگی بنانے کیلئے خود کو دوبارہ وقف کریں۔ آیئے ہم ایک خوشحال دیہی معیشت کی تعمیر کے لیے کام کریں اور سماجی تبدیلی کے لیے محنت کش طبقے کو بااختیار بنائیں"۔ انہوں نے مزید کہا "اس یوم آزادی پر آیئے عہد کریں کہ امن اور ترقی کے اس تاریخی سفر سے کوئی بھی فرد یا گاؤں باہر نہیں رہے گا۔ جب ہم ترنگے کو اونچا اڑتے ہوئے دیکھتے ہیں، آیئے ہم جموں کشمیر کے یوٹی کے بہتر اور روشن مستقبل کی طرف فخر، اعتماد اور امید کے ساتھ آگے دیکھیں۔

107
مطابق ایم راجو شری انشول گرگ (آئی اے ایس) کی جانب سے اپنا عہدہ سنبھالنے تک اس عہدے پر فائز رہیں گے۔ انتظامیہ کے مفاد میں جاری کردہ اس حکم نامے پر ایم راجو نے بطور کمشنر/سکریٹری حکومت کے طور پر دستخط کیے تھے۔

108
کے دستے کی جانب سے دیئے گئے سلامی مارچ پاسٹ کا معائنہ کیا۔ اس موقعہ پر ہائی کورٹ کے دیگر معزز جج اور شخصیات بھی موجود تھیں جن میں جسٹس راجیش اوسوال، جسٹس ونود چیٹرجی کول، جسٹس سنجے دھر، جسٹس محمد اکرم چودھری، جسٹس وسیم صادق نرگل، جسٹس راجیش سیکھری، جسٹس سنجے پریہار شامل تھے۔ اس کے علاوہ ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل، سینئر وکلا، پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز جج جموں لیش پال بورنی اور جموں ہیڈکوارٹر کے تمام عدالتی افسران بھی موجود تھے۔ تقریب میں رجسٹرار جوڈیشل (جموں ونگ) سندیپ کور، جوائنٹ رجسٹرار جوڈیشل، پروٹوکول جموں ونگ میانک گپتار، سیکرٹری ہائی کورٹ لیگل سروسز کمیٹی جیون شرما بھی موجود تھے۔ ڈپٹی سالیسٹر جنرل آف انڈیا، جے اینڈ کے وشال شرما اور صدر جے اینڈ کے ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن جموں نرملا کوتوال، دیگر عہدیداران اور بار ایسوسی ایشن کے ممبران موجود تھے۔ اس موقعہ پر ہائی کورٹ رجسٹری اور ڈسٹرکٹ جوڈیشری کے افسران وعملہ بھی موجود تھا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ یوم آزادی کی مرکزی تقریب ہائی کورٹ کمپلیکس سری نگر میں منعقد ہوئی جہاں چیف جسٹس جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ جسٹس ارون پلی نے قومی پرچم لہرایا۔

109
ایس ایس پی شمت سکینہ، ڈی ڈی سی ممبران سابق فوجی، ممتاز شہری، طلباً و طالبات اور بڑی تعداد میں مقامی لوگوں نے شرکت کی۔ وزیر موصوف نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے اس تاریخی موقعہ پر لوگوں کو یوم آزادی کی مُبارک باد پیش کی اور آزادی کی خاطر جان نچھاور کرنے والے مجاہدین آزادی، فوجیوں اور عام شہریوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اُنہوں نے مہاتما گاندھی، سبھاش چندر بوس، سردار ولبھ بھائی پٹیل، بھگت سنگھ سمیت دیگر رہنماؤں کی قربانیوں کو یاد کیا۔ اُنہوں نے کشتواڑ میں بادل پھٹنے کے حالیہ المناک سانحے پر گہرے دُکھ کا اظہار کرتے ہوئے سوگوار کنبوں سے اظہار تعزیت کی اور زخمیوں کی جلد صحتیابی وشفایابی کے لئے دُعا کی۔ اُنہوں نے بچاؤ اور راحت کاری میں شامل انتظامیہ، سیکورٹی فورسز، این ڈی آر ایف، ایس ڈی آر ایف اور رضا کاروں کی خدمات کو سراہا۔ وزیر ستیش شرما نے کہا کہ جموں وکشمیر ایک نئے دور میں داخل ہو رہا ہے جہاں اَمن، ترقی اور مواقع بڑھ رہے ہیں۔ اُنہوں نے ٹیکنالوجی، زراعت، صحت، نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور بنیادی ڈھانچے میں سرکاری اقدامات کا ذکر کیا جن میں مقامی 5 جی سے 6 جی کی تیاری، سولر پاور، بائیوٹیکنالوجی پارکس، 'کھیلو انڈیا' مراکز اور کٹھوعہ واٹر فرنٹ جیسے منصوبے شامل ہیں۔ اُنہوں نے بتایا کہ کٹھوعہ 'جامع زرعی ترقیاتی پروگرام' کے تحت ڈریگن فروٹ، ایووکاڈو، سٹرابیری جیسے نئی فصلوں میں نمایاں ترقی کر رہا ہے اور کسان خدمت گھروں کے ذریعے کسانوں کو سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ صحت شعبے میں شمالی ہندوستان کے پہلے ہومیوپیتھک میڈیکل کالج کا قیام اور ادارہ جاتی زچگی کی شرح میں نمایاں اضافہ کٹھوعہ کی کامیابیاں ہیں۔ وزیر موصوف نے شہریوں پر زور دیا کہ وہ اتحاد، وقار اور انصاف کی اقدار کو اپنائیں اور ترقی یافتہ وخود انحصار ہندوستان کی تعمیر میں اپنا رول اَدا کریں۔ پروگرام کا اختتام ضلع کے شُرکا اور نمایاں کامیابی حاصل کرنے والوں کو مُبارک باد دینے کے ساتھ ہوا جس کے بعد ڈی آئی پی آر مقابلوں کے فاتحین کی طرف سے قومی ترانہ پیش کیا گیا۔

110
جاوید احمد سمیت ڈائریکوریٹ کے دیگر سینئر افسران و ملازمین نے شرکت کی۔ تقریب کے آغاز پر ڈائریکٹر اطلاعات نے یوم آزادی کی دلی مبارک باد پیش کی۔ اُنہوں نے مجاہدین آزادی کے شہدأ کو خراج عقیدت پیش کیا اور قومی یکجہتی وسالمیت کے اُصولوں کو برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔ اُنہوں نے عوام تک مستند معلومات پہنچانے میں عملے کی لگن اور محنت کو سراہا اور انہیں مزید جذبے اور خلوص کے ساتھ کام کرنے کی تلقین کی۔ اُنہوں نے اپنے خطاب میں ہر فرد کو قوم کی تعمیر میں مثبت کردار ادا کرنے اور حب الوطنی کے جذبے کو مزید فروغ دینے پر زور دیا۔

111
فوری امدادی کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہے۔ اُنہوں نے مجاہدین آزادی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے عوام سے اپیل کی کہ وہ آزادی، سماجی انصاف، سیکولرازم اور دیرپا امن جیسے اقدار کی پاسداری کریں۔ اُنہوں نے مجاہدین آزادی کی ناقابل تسخیر ہمت اور عظیم قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ ہمیں ان نظریات کے تئیں اپنی اجتماعی وابستگی کا اعادہ کریں جن کے لئے انہوں نے جانیں نچھاور کیں۔ جاوید رانا نے پونچھ کے شاندار ورثے، جرأت و بہادری اور استقامت کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ ضلع آج بھی اتحاد و ہمت کی علامت ہے اور ایک مضبوط، جامع اور مساوات پر مبنی ہندوستان کی تعمیر میں اپنا اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ اُنہوں نے قومی یکجہتی کے تحفظ اور ہندوستان کے جمہوری اقدار کو فروغ دینے میں پونچھ کے عوام کے کلیدی کردار کو اُجاگر کیا۔ اُنہوں نے عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کے ماحولیاتی تحفظ، قبائلی کمیونٹیوں کی ہمہ گیر ترقی اور جل شکتی مشن کے تحت آبی تحفظ کو یقینی بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔

112
۔ سٹیٹ ہڈ جموں وکشمیر کے تمام لوگوں کی مانگ ہے ضرورت ہے کہ سبھی سیاسی پارٹیوں کو ساتھ لیکر چلنے کی اگر این سی یہ کہتی ہے کہ وہ میدان مارلے گی تو یہ ان کی بھول ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق 79 یوم آزادی کی تقریب پر پرچم کشائی کے بعد ذرائع ابلاغ کے ساتھ گفتگو کے دوران اپنی پارٹی کے صدر سید الطاف بخاری نے چسوتی کشتواڑ میں پیش آئے المناک سانحہ پر دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہماری تمام تر ہمدردیاں ان لوگوں کے ساتھ ہیں جو اس المناک سانحہ میں لقمہ اجل ہوئے ہے اور ہم دعا کرتے ہیں کہ جو لوگ اس زخمی ہوئے ہیں وہ جلے جلد صحتیاب ہو جائے ۔ انہوں نے کہا لاپتہ ہوئے افراد زندہ ہو ہماری یہی تمناء ہے کہ اور سرکار کو چاہئے کہ وہ امدادی کارروائیوں میں اضافہ کرے تا کہ جو شکوک شبہات باقی ہے وہ دور ہو سکے ۔ انہوں نے کہا یہ عظیم سانحہ ہے آزادی کی سالگرہ پر ہمیں غم بھی ہے اور خوشی بھی خوشی اس بات کی ہم آزاد اور کثرت میں وحدت والے ملک کے شہری ہیں اور غم اس بات کا ہے کہ ایسا بڑا حادثہ رونما ہوا جس کے بارے میں کوئی وہم گمان نہیں تھا۔ ذرائع ابلاغ سے گفتگو کے دوران انہوں نے کہا سال 2020 میں آٹھ مارچ کو جب اپنی پارٹی کا قیام عمل میں لایا گیا تو ہم نے مرکزی سرکار کے ساتھ بات کی تھی اور ان سے یقین دہانی لی کہ جموں وکشمیر کی زمین نوکریاں اور سٹیٹ ہڈ بحال کیا جانا چاہئے اس وقت چیپلز الائنس میں شامل لوگ ہمیں طعنہ دیتے تھے کہ یہ بی جے پی کی بی ٹیم ہے اور انہیں جموں وکشمیر کی وحدت انفرادیت اور اجتماعیت کے ساتھ دور کا واسطہ نہیں۔ الطاف بخاری نے کہا سٹیٹ ہڈ صرف این سی کی مانگ نہیں بلکہ جموں وکشمیر کے ہر شہری کی یہ تمنا ہے کہ سٹیٹ ہڈ جلد سے جلد بحال ہو اور جموں وکشمیر پھر سے ایک ریاست کے طور پر کام کرے ۔ انہوں نے وزیر اعلی کی دستخطی مہم کے دوران ان کی ذکر کرتے ہوئے کہا ہم سب کو ساتھ لیکر چلنے کی کوشش کرنی چاہئے ۔ سٹیٹ ہڈ نئے دہلی سے لیا ہے اور اس میں جموں وکشمیر کے لوگوں کو متحد ہونا وقت کی اہم ضرورت ہیں ۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلی کو اس بات کا گمان کرنا چاہئے کہ ان کے حق میں صرف 24% ووٹ پڑے ہے اور ان کی مخالفت میں 76% لوگوں نے اپنی رائے کا اظہار کیا ہیں لہذا یہ لازمی ہے کہ وہ 76% لوگوں کے ساتھ چلے تا کہ جموں وکشمیر کے لئے ریاست کا درجہ بحال کیا جا سکے ۔ عدالت عظمی کی جانب سے بائیسرن پہلگام کو مدنظر رکھنے کی ذکر پر اپنی پارٹی کے سربراہ نے کہا جب پہلگام میں یہ دردناک واقع رونماء ہوا تب جب کشمیر میں سٹیٹ ہڈ نہیں تھا۔ انہوں نے کہا کہ کیا سٹیٹ ہڈ حاصل کرنے کے لئے ہمیں بین الاقوامی فورس کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا عدالت عظمی کو ذمینی صورتحال کے بارے میں غور کرنا چاہئے سٹیٹ ہڈ جموں وکشمیر کے لوگوں کا حق ہیں کیا بائیسرن پہلگام کے حملے کے بعد انہیں جمہوری حق سے محروم رکھا جائے یہ کہاں کا انصاف ہے۔

113
مشاہدے کے جواب میں وزیر اعلیٰ کی طرف سے اعلان کردہ دستخطی مہم کے بارے میں ایک سوال کا جواب دے رہے تھے کہ جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کرنے کا فیصلہ کرتے وقت پہلگام دہشت گردانہ حملے کو دھیان میں رکھا جانا چاہئے۔ یہ پوچھے جانے پر کہ کیا وزیر اعلیٰ کی تقریر ایک سخت پیغام تھی، نیشنل کانفرنس کے صدر نے اتفاق کیا اور کہا کہ واضح پیغام بھیجا گیا ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ فاروق عبداللہ نے کہا کہ کئی سالوں کے بعد یوم آزادی کی تقریب میں شرکت کرتے ہوئے وہ ملے جلے جذبات تھے۔ انہوں نے مزید کہا "آنسو تھے اور خوشی بھی، آنسو اس لیے بھی تھے کہ میں یہاں کا وزیر اعلیٰ بھی رہا ہوں، ہمارے پاس دفعہ 370 اور 35A تھا اور ہم ایک ریاست تھے۔" کشتواڑ میں بادل پھٹنے سے متعلق ایک سوال کے جواب میں این سی صدر نے کہا کہ اب بھی 500 سے زیادہ لوگوں کے ملبے کے نیچے دبے ہونے کا خدشہ ہے۔ انہوں نے کہا "کشتواڑ میں 500 سے زیادہ لوگ ملبے کے نیچے پھنسے ہوئے ہیں۔ وہاں کے ہمارے ڈی ڈی سی چیئرمین نے مجھے بتایا کہ ملبے کے نیچے پھنسے ہوئے لوگوں کی تعداد تقریباً 1000 ہو سکتی ہے۔ ہمیں یقین سے نہیں معلوم۔ اس لیے یہ افسوسناک لمحہ ہے۔"

114
ترین تقریریں کی تھیں۔ سابق وزرائے اعظم منموہن سنگھ اور اٹل بہاری واجپائی نے بھی لال قلعہ سے یوم آزادی کی مختصر ترین تقریریں کیں۔ سنگھ کی 2012 اور 2013 میں تقریریں بالترتیب صرف 32 اور 35 منٹ تک جاری رہیں۔ سال 2002 اور 2003 میں واجپائی کی تقریریں 25 اور 30 منٹ میں بھی چھوٹی تھیں۔

J&K POLICE

Police Verification Helpline

DISTRICT POLICE SRINAGAR

For Any

Police verification related queries Passport, Government/ Private Employee verification, PCC, Tenant verification etc, pertaining to District Srinagar.

Call / WhatsApp

On following numbers
(On all working days from 10:00 AM to 04:00 PM)

9541922441
9541922442

NOTICE

I have changed my name from (Old Name) Mir Dawood Farroq to (New Name) Mir Dawood Farooq. In future I will be known as (New Name) Mir Dawood Farooq. If anybody is having any objection he/she may contact passport office Srinagar within 7 Days. After 7 days no objection will be accepted.

PUBLIC NOTICE

My name has been mentioned as Atiqua Akhtar in my Passport bearing No M7775921 , Now, I have applied renewal of the same including correction of name Atiqa (Correct Name). Anybody having any objection regarding the same should be submitted in the office of the Regional Passport Officer, Srinagar within a period of 07 days from the date of publishing of this notice. No objection will be entertained after expiry of stipulated period.

Atiqa W/o : (Late) Ghulam Ahmad Mir R/o : Ram Bagh Bala Srinagar J&K
Presently residing at : Khan Colony Chanapora Srinagar

The Urdu Daily WATTAN وطن

اس پودے میں قدرتی اور طاقتور درد کش دوا موجود ہے

ساموا نامی ملک اور دیگر خطوں میں عام پایا جانے والا یہ پودا درد کش دوا کا قدرتی متبادل بن سکتا ہے

نئی دہلی (ایم این این): برسوں سے طبی طور پر استعمال ہونے والے ایک مشہور پودے میں ایسے اجزا دریافت کئے ہیں جو اسے بہترین اور طاقتور پین کلر بناتے ہیں۔ یہاں تک کہ اس کی افادیت سوزش اور درد کم کرنے والی بہترین دوا آئیبو پروفن جیسی ہی ہے۔ یٹانیفی نامی یہ پودا ایک چھوٹے سے دور افتادہ ملک ساموا میں عام پایا جاتا ہے اور سینکڑوں برس سے روایتی علاج میں استعمال ہوتا رہا ہے۔ اس پودے کا حیاتیاتی نام سائکوٹریا انسیولیرم ہے جس کے پتے اب تک پیس کر استعمال کیا جاتا رہا تھا۔ اس سے جلد کے انفیکشن، سوجن، بخار اور درد دور کیا جاتا ہے۔ ساموا کے ایک سائنسداں سیپائی مولیمو ساماسوئی نے اس پودے پر پی ایچ ڈی کیا ہے۔ انہوں ں نے اپنے طویل مطالعے میں اس پر کئی انداز سے تحقیق کی ہے۔ اس میں سب سے بڑی خاصیت یہ ہے کہ یہ جسم سے اضافی فولاد نکال باہر کرتا ہے۔ جب اس کے اجزا زندہ خلیات پر ڈالے گئے تو اس سے امنیاتی خلیات مضبوط ہوتے ہیں اور سائٹوکائن نامی مددگار کیمیکل کا افراز بڑھ جاتا ہے۔ دس سالہ تحقیق کے بعد اس میں اندرونی جسمانی سوزش کم کرنے والے اجزا پر سب سے زیادہ اتفاق ہوا ہے۔ لیکن سائنسدانوں کے مطابق پودا دیگر امراض کے علاج میں بھی مدد دے سکتا ہے۔ کہتے ہیں کہ دماغ میں فولاد حد سے زائد جمع ہونے سے الزائیمر اور دیگر امراض پیدا ہوتے ہیں اور یوں فولاد کھینچ کر یہ پودا الزائیمر جیسی ہولناک بیماری میں بھی مفید ثابت ہوسکتا ہے۔ اب ایک اور سائنسداں ڈاکٹر اینڈریو مونکاسکی نے پودے میں شامل کمپاؤنڈ کا جینیاتی مشاہدہ کیا ہے۔ معلوم ہوا ہے

Milap

12 ارب 88 کروڑ سال قدیم کہکشاؤں میں پانی کی دریافت

ان قدیم کہکشاؤں کی ریڈیو لہروں کے تجزیئے سے ان میں پانی اور کاربن مونو آکسائیڈ کا انکشاف ہوا ہے

(ایم این این): ماہرین کی ایک عالمی ٹیم نے 12 ارب 88 کروڑ سال قدیم کہکشاؤں میں پانی دریافت کرلیا ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کائنات میں پانی کا وجود ہماری سوچ سے بھی کہیں زیادہ قدیم ہے۔ واضح رہے کہ پانی کو زندگی کیلیے بنیادی اور اہم ترین ضرورت خیال کیا جاتا ہے۔ لہٰذا، اس دریافت کا ایک مطلب یہ بھی ہوا کہ کائنات کی ابتداء ہی سے یہاں زندگی کیلیے ضروری اجزاء بننے شروع ہوگئے تھے۔ یہ دریافت چلی میں 66 ریڈیو دوربینوں (ریڈیو انٹرفیرومیٹرز) کے وسیع نیٹ ورک ''اٹاکاما لارج ملی میٹر/ سب ملی میٹر ایرے'' (ALMA) سے کی گئی ہے۔ اپنے مشاہدات کے دوران سائنسدانوں نے ایک دوسرے میں ضم ہوتی ہوئی دو قدیم کہکشاؤں ''ایس پی ٹی 0311-58'' سے آنے والی ریڈیو لہروں کا جائزہ لیا۔ کہکشاؤں کا یہ جوڑا بگ بینگ کے صرف 78 کروڑ سال بعد، یعنی آج سے 12 ارب 88 کروڑ سال پہلے موجود تھا۔ انہیں کائنات کی قدیم ترین کہکشاؤں میں بھی شمار کیا جاتا ہے۔ ان کہکشاؤں سے آنے والی ریڈیو لہروں کے تجزیے سے معلوم ہوا کہ ان میں پانی کی واضح نشانیاں موجود ہیں۔ ''ایسٹروفزیکل جرنل'' کے تازہ شمارے میں شائع ہونے والی اس تحقیق سے معلوم ہوتا ہے کہ مذکورہ قدیم کہکشاؤں کے اس جوڑے میں ستارے بننے کا عمل بھی بڑے پیمانے پر جاری تھا۔ یہی نہیں بلکہ ان میں سے بڑی جسامت والی کہکشاں میں سائنسدانوں نے پانی کے علاوہ کاربن مونو آکسائیڈ بھی دریافت کی ہے۔ ''بطور خاص آکسیجن اور کاربن پہلی نسل کے عناصر ہیں۔ پانی اور کاربن ڈائی آکسائیڈ کی صورت میں یہ زندگی کے وجود میں آنے کیلیے فیصلہ کن اہمیت رکھتے ہیں،'' سریوائی جاروگولا نے کہا، جو یونیورسٹی آف الینوئے کے ماہر فلکیات ہیں۔ اس دریافت نے زندگی کی ابتداء کے بارے میں کچھ سوالوں کے جواب ضرور دیئے ہیں لیکن کچھ نئے سوالوں کو بھی جنم دیا ہے جن کا تعلق ابتدائے کائنات میں ستاروں کی تیز رفتار تشکیل سے متعلق ہیں۔ کائنات کی ''نوجوانی'' میں گیس اور گرد کے وسیع و عریض بادل غیر معمولی رفتار سے یکجا ہو کر ستارے بنا رہے تھے اور ستارے بننے کی یہ رفتار، آج کے مقابلے میں ہزاروں گنا تیز تھی۔ لیکن یہ سب کچھ اتنی تیز رفتاری سے کیسے ہو رہا تھا؟ یہ سوال ایک معما ہے

Milap

رات 10 بجے سونے سے فالج اور دل کے دورے کے امکانات کم ہوسکتے ہیں

محققین نے یہ نتیجہ 88 ہزار رضا کاروں پر تحقیق کے بعد اخذ کیا ہے

نئی دہلی (ایم این این): دل کی صحت کے لیے رات کو 10 سے 11 بجے کے درمیان کا وقت سونے کے لیے بہترین وقت ہوسکتا ہے۔ محققین نے یہ نتیجہ 88 ہزار رضا کاروں پر تحقیق کے بعد اخذ کیا ہے۔ یو کے بائیو بینک کے لیے کام کرنے والی ٹیم کا خیال ہے کہ ہماری اندرونی جسمانی گھڑی سے مطابقت رکھنے والی نیند دل کے دورے اور فالج کے کم خطرے کے درمیان تعلق کی وضاحت کرسکتی ہے۔ اس تحقیق کے لیے، جو یورپین ہارٹ جرنل میں شائع ہوئی ہے، محققین نے رضا کاروں کے ذریعے پہنی ہوئی کلائی گھڑی نما ڈیوائس کا استعمال کرتے ہوئے سات دنوں کے دوران ان کے سونے اور جاگنے کے اوقات کا ڈیٹا اکٹھا کیا۔ اور انھوں نے اوسطاً چھ برس تک دل اور صحت کے حوالے سے رضا کاروں سے حاصل ہونے والے نتائج کو پرکھا۔ اس دوران صرف تین ہزار سے زائد بالغ افراد میں دل کی بیماریاں ظاہر ہوئی تھیں۔ ان افراد کی اکثریت یا تو سونے میں دیر کر دیتی تھی یا پھر وہ معیاری وقت دس اور گیارہ بجے سے پہلے سو جاتی تھی۔ انھوں نے اس کا تعلق نیند کے دورانیے اور نیند کے اوقات میں بے قاعدگی سے جوڑا۔ محققین نے دوسرے عوامل کو کنٹرول کرنے کی کوشش کی جو کسی شخص کے دل کو متاثر کرنے کے لیے جانے جاتے ہیں، جیسے کہ اس کی عمر، وزن اور کولیسٹرول کی سطح، لیکن ان کا مطالعہ اس کی وجوہات اور اثرات کو ثابت نہیں کر سکتا۔ اس تحقیقی مطالعے کے مصنف ایکسیٹر یونیورسٹی سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹر ڈیوڈ پلانز نے کہا 'اگرچہ ہم اپنے مطالعے سے وجہ کا نتیجہ نہیں نکال سکتے لیکن نتائج سے یہ ظاہر ہوا ہے کہ جلدی یا دیر سے سونے کا وقت جسمانی گھڑی میں خلل کے زیادہ امکان کی وجہ ہوتا ہے، جس کے قلبی صحت پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔' ممکنہ طور پر سب سے زیادہ خطرناک وقت آدھی رات کے بعد کا تھا کیونکہ یہ صبح کی روشنی کو دیکھنے کے امکانات کو کم کرسکتا ہے، جو پھر جسمانی گھڑی کو دوبارہ ترتیب دیتا ہے۔ برٹش ہارٹ فاؤنڈیشن کی سینیئر نرس ریجینا گبلن کا کہنا ہے کہ 'یہ تحقیق بتاتی ہے کہ رات دس سے 11 بجے کے درمیان سونا زیادہ تر لوگوں کے لیے اپنے دل کو دیر تک صحت مند رکھنے کے لیے بہترین ہوسکتا ہے۔' ان کے مطابق 'تاہم، یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ یہ مطالعہ صرف ایک تعلق کو ظاہر کرسکتا اور یہ وجہ اور اثر کو ثابت نہیں کرسکتا۔ دل اور دوران خون کی بیماریوں میں نیند کے وقت اور دورانیے کی اہمیت پر مزید تحقیق کی ضرورت ہے۔' ان کا مزید کہنا تھا کہ کافی نیند لینا ہماری عام صحت کے ساتھ ساتھ ہمارے دل اور دوران خون کی صحت کے لیے بھی اہم ہے، اور زیادہ تر بالغ افراد کو ہر رات سات سے نو گھنٹے کی نیند کا ہدف رکھنا چاہیے۔ وہ کہتی ہیں کہ نیند ہی واحد عنصر نہیں ہے جو دل کی صحت کو متاثر کرسکتا ہے۔ اپنے طرز زندگی کو دیکھنا بھی ضروری ہے جیسے کہ بلڈ پریشر اور کولیسٹرول کی سطح کو جاننا، صحت مند وزن برقرار رکھنا اور باقاعدگی سے ورزش کرنا، نمک اور الکوحل کی مقدار کو کم کرنا اور متوازن غذا کھانا۔

Milap

موٹاپا؛ انسانی صحت کا دشمن، بچاؤ نہایت آسان

بابر کوہلی جیسی جارحیت نہیں دکھاتے، فخر فائٹر، شاہین خطرناک بولر ہیں

(ایم این این): خوراک نہ صرف ہمارے بدن کی لازمی ضرورت بلکہ تن درستی کا ذریعہ بھی ہے اور امراض کا سبب بھی۔ معیاری، ملاوٹ سے پاک اور قدرتی اشیائے خورونوش کا انتخاب اور استعمال ہی ہماری صحت مندی، جوانی، خوبصورتی اور طول العمری کا باعث بنتا ہے۔ غیر معیاری، مصنوعی اور ملاوٹ والی خوراک ہمیں لاتعداد بدنی مسائل میں مبتلا کرتی ہے۔ جدید دور میں آئے روز نت نئے امراض کی پیدائش اور افزائش کا سبب بھی یہی خوراک بن رہی ہے۔ وہی خوراک جسے ہم تن درستی وتوانائی کے حصول کے لیے استعمال کرتے ہیں، بے احتیاطی اور بد پرہیزی کرنے پر ہمارے لیے بیماری اور پریشانی کا ذریعہ بن جاتی ہے۔ فی زمانہ یوں تو کئی ایک خطرناک بیماریاں بے احتیاطی اور بسیار خوری سے ہم پر مسلط ہورہی ہیں لیکن ان میں سب سے خطرناک اور صحت مندی وتن درستی کا سب سے بڑا دشمن موٹاپا ہے۔ موٹاپا بذات خود تو ایک موذی اور تکلیف دہ مرض ہے ہی مگر یہ کئی دوسرے نامراد اور خطرناک امراض کو انسان پر مسلط کرنے کا سب سے بڑا ذریعہ بھی ہے۔ مثلاً شوگر، فشار الدم، زیادتی کولیسٹرول، یورک ایسڈ کی زیادتی، امراض قلب، امراض گردہ اور نقرس وغیرہ۔ جسم میں اضافی چربی معلوم کرنے کیلیے اپنی کمر اور بازو پر چٹکی بھریں۔ اگر چٹکی میں ایک انچ سے زائد گوشت آئے تو یہ اضافی چربی کی نشان دہی ہے اور یہ کہ آپ کو اپنا وزن قابو میں رکھنے کی طرف دھیان دینے کی ضرورت ہے۔ یاد رہے کہ ایک انچ کے بعد چربی کا ہر چوتھا حصہ 10 پونڈ اضافی چربی کو بیان کرتا ہے۔

طبی نقطۂ نظر سے موٹاپے کا مرض اس وقت خیال کیا جاتا ہے جب باڈی ماس انڈیکس (BMI) 30 سے زیادہ ہونے لگے۔ خواتین میں چربی کا تناسب 30 فیصد سے زیادہ اور مرد حضرات میں 25 فیصد سے بڑھنے لگے تو اسے موٹاپا گردانا جاتا ہے۔ باڈی ماس انڈیکس ایک معیاری ذریعہ پیمائش ہے جو موٹاپے سے متعلق ہمیں بروقت آگاہی فراہم کرتا ہے۔ BMI کے ذریعے موٹاپے کی تشخیص درج ذیل طریقے سے کی جاسکتی ہے۔ وزن کلوگرام میں

(kg)wt=bodymassindex

------------=BMI

قد+قد (میٹرز میں) (m)*ht(m)ht

BMI کے ذریعے موٹاپے کی تشخیصی تقسیم کچھ یوں ہے۔

موٹاپے کے خطرے سے باہر 18.5

صحت مند حالت 18.5-24.9

موٹاپے کا رجحان 24.9-29.9

موٹاپا 30-39.9

خطرناک موٹاپا 40

طبی ماہرین نے موٹاپے کی کئی اقسام بیان کی ہیں ان میں سے دو بڑی درج ذیل ہیں:

خلیات کی تعداد میں اضافے سے موٹاپا

موٹاپے کی اس قسم میں پیدائشی طور پر نومولود کے خلیات کی افزائش وافر مقدار میں ہونے سے جسم کے تمام خلیات کی تعداد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ ایسے بچے پیدائش کے وقت ہی دیگر بچوں کی نسبت بھاری بھرکم ہوتے ہیں۔ جسمانی نشوونما کے ابتدائی مراحل سے ہی جسم میں چربی کے خلیات کی تعداد بڑھنے لگتی ہے جو بعدازاں مضر اثرات کا باعث بن جاتی ہے۔

خلیات کے حجم میں اضافے سے موٹاپا: اس قسم کے موٹاپے کی وجہ خلیات کے حجم میں اضافہ ہوتا ہے۔ جسم کے خلیات میں چربیلے ذرات شامل ہو جانے سے ان کی جسامت بڑھنے لگتی ہے جو بعدازاں جسم کے میٹابولزم کی کارکردگی میں خرابی کا باعث بن کر شوگر، فشار الدم، زیادتی کولیسٹرول، یورک ایسڈ کی زیادتی، امراض قلب، امراض گردہ اور نقرس جیسے موذی امراض کے حملہ آور ہونے کا ذریعہ بنتے ہیں۔

موٹاپا کیسے ہوتا ہے؟

موٹاپا پیدا ہونے کی کئی ایک وجوہات ہیں۔ ان میں دو قدرے اہم ہیں۔ نفسیاتی، جسمانی۔

نفسیاتی: جدید طبی اور نفسیاتی تحقیقات سے ثابت ہوا ہے کہ زیادہ ٹی وی دیکھنا بھی موٹاپے کی بڑی وجہ ہے۔ جوں جوں ہم ٹی وی دیکھنے کے دورانیے میں اضافہ کرتے جاتے ہیں، ویسے ہی ہماری جسمانی کارکردگی میں کمی واقع ہونے لگتی ہے۔ ایسے بچے جو زیادہ وقت ٹی وی دیکھنے کے عادی ہوتے ہیں، وہ ٹی وی نہ دیکھنے والوں کی نسبت جسامت میں بھاری ہوتے ہیں۔ ٹی وی کا دیکھنا بڑوں میں بھی موٹاپے کا باعث بنتا ہے۔ اس کی ایک بڑی وجہ ٹی وی دیکھتے ہوئے کچھ کھانے کا رجحان بھی ہے۔

جدید تحقیقات سے یہ بھی سامنے آیا ہے کہ روزانہ دو گھنٹے ٹی وی دیکھنے والوں میں موٹاپا پیدا ہونے کے 23 فیصد امکانات ہوتے ہیں اور 14 فیصد تک ذیابیطس جیسے مہلک مرض کے مسلط ہونے کے خدشات موجود ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں بعض افراد میں ذہنی دباؤ کی حالت میں کھانے کی طلب بڑھنے سے بے وقت اور بلا ضرورت کھانے سے بھی موٹاپے کی علامات نمودار ہوجاتی ہیں۔ ذہنی پریشانی میں بھوک میں اضافہ ہونے کی وجہ خون میں serotonin کی کمی ہوتی ہے۔

سیروٹونین کی کمی سے خون میں شوگر کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ جسے متوازن کرنے کیلیے انسولین کی وافر مقدار کی ضرورت ہوتی ہے۔ لہٰذا جسم اپنی ان ضروریات کو پورا کرنے کیلیے نشاستہ دار غذاؤں کی طلب کرتا ہے۔ یوں ذہنی مرض میں مبتلا فرد بے وقت اور بلا ضرورت کھانے کے مرض میں گرفتار ہو کر موٹاپے کو دعوت دینے لگتا ہے۔

جسمانی: جسمانی میٹابولزم میں خرابی پیدا ہو جانے سے موٹاپا پیدا ہونے کے امکانات 100 فیصد بڑھ جاتے ہیں۔

Milap

بزنس کلاس پرواز کو انقلابی روپ دینے والا نیا 'گولی نما طیارہ'

سیلیرا 500 ایل نامی طیارہ تارپیڈو دیکھ کر بنایا گیا ہے اور یہ بزنس کلاس پرواز کو ایک نئے انقلاب سے دوچار کرے گا

(ایم این این) آپ اسے گیس بھرا غبارہ کہیں، گولی قرار دیں یا پھر انڈے کا روپ دیں۔ لیکن اوٹو سیلیرا 500 ایل کا نیا طیارہ اپنی شکل کی بنا پر ہوا کی رگڑ کم کرسکتا ہے اور ایندھن کی نمایاں بچت کے قابل ہے۔ اسے اوٹو ایوی ایشن کمپنی کے ولیم اوٹو جونیئر نے ڈیزائن کیا ہے جو اپنی خاص شکل کی بنا پر ہوا کی رگڑ کو کم کرتے ہوئے برق رفتاری سے اڑتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ ایندھن کی غیر معمولی بچت کرسکتا ہے۔ اپنے غیر معمولی بیرونی ڈیزائن کی وجہ سے اس کے اوپر کی ہوا بہت ہموار انداز میں گزرتی ہے اور ایندھن بھی کم خرچ ہوتا ہے۔ اس طرح دیگر جیٹ طیاروں کے مقابلے میں اس کی افادیت سات سے آٹھ گنا زائد ہے۔ اسی جسامت کے ایک عام طیارے کی ایک گھنٹہ پرواز پر 2100 ڈالر خرچ ہوتے ہیں جبکہ گولی نما نئے طیارے پر صرف 238 ڈالر خرچ ہوتے ہیں۔ پہلے پروٹو ٹائپ میں چھ مسافر بیٹھ سکتے ہیں اور اس کی زیادہ سے زیادہ رفتار 460 میل فی گھنٹہ ہے جو ایک مرتبہ ایندھن بھرنے پر 4500 میل دور تک جا سکتا ہے۔ ولیم کہتے ہیں کہ طیارہ انہوں نے تارپیڈو کو دیکھ کر بنایا ہے جو آبدوزوں کا مشہور روایتی ہتھیار بھی ہے۔ اپنے ڈیزائن کے تحت یہ ہوا کی رگڑ اور رکاوٹ (ڈریگ) کو دور کرتا ہے۔ عین اسی جسامت کے طیاروں کے مقابلے میں اس پر رگڑ کی قوت 59 فیصد تک کم ہوجاتی ہے۔ مجموعی طور پر یہ 80 فیصد باکفایت ہے اور ڈیزل کو بطور ایندھن تیار کرتا ہے۔ اس میں وی 12 ڈیزل انجن نصب ہے جو ایک کی تعداد میں لگایا گیا ہے اور مستقبل میں انجن کو ہائیڈروجن یا بجلی سے بھی چلانا ممکن ہوگا۔ سیلیرا 500 ایل کا اولین نمونہ 2018 میں سامنے آیا تھا جس کی 50 آزمائشی پروازیں کی جاچکی ہیں تاہم اب تک زیادہ سے زیادہ 251 میل فی گھنٹہ کی رفتار ہی حاصل کی جاچکی ہے اور اسے 17 ہزار فٹ بلندی تک پرواز کرائی گئی ہے۔ اگلے مرحلے میں طاقتور انجن لگایا جائے گا جس سے توقع ہے کہ یہ 40 ہزار فٹ کی بلندی تک پہنچ سکے گا۔ کمپنی کے مطابق پہلا طیارہ 2025 تک فروخت کے لیے پیش کر دیا جائے گا۔

Milap

دگنی بجلی بنانے والا سولر پینل تیار

نئی دہلی (ایم این این): سیلیکان سولر پینلز کی کارکردگی 15 سے 18 فیصد کے درمیان ہوتی ہے

اوسلو: ناروے کے سائنسدانوں نے عام سولر پینل پر گیلیم آرسینائیڈ والی نینو تاروں کا اضافہ کرکے اس کی کارکردگی دگنی کرنے میں کامیابی حاصل کرلی ہے۔ یعنی وہ مساوی رقبے والے عام سولر پینل کے مقابلے میں دگنی بجلی بنا سکتا ہے۔ واضح رہے کہ گیلیم آرسینائیڈ سے تیار کردہ، نینومیٹر جسامت والی تاریں یعنی ''گیلیم آرسینائیڈ نینووائرز'' مائیکرو پروسیسر بنانے میں عام استعمال ہورہی ہیں۔ ان کی شمولیت سے سولر سیلز اور سولر پینلز کی لاگت میں معمولی اضافہ ضرور ہوگا لیکن ساتھ ہی ساتھ ان کی کارکردگی بھی دگنی ہوجائے گی جو اس اضافے کا ازالہ کردے گی۔ تجارتی پیمانے پر دستیاب سیلیکان سولر پینلز کی کارکردگی 15 سے 18 فیصد کے درمیان ہوتی ہے جو گیلیم آرسینائیڈ نینووائرز کی اضافی پرت شامل ہوجانے کے بعد 30 سے 36 فیصد تک ہوجائے گی۔ دگنی کارکردگی کا مطلب یہ ہے کہ مطلوبہ بجلی بنانے کیلیے سولر سیل/ سولر پینل کا مطلوبہ رقبہ بھی آدھا رہ جائے گا۔ اس طرح گھروں کی چھتوں کے علاوہ کھڑکیوں اور اپارٹمنٹس کی بالکونیوں میں بھی چھوٹے سولر پینل لگا کر زیادہ بجلی بنائی جاسکے گی۔ سولر سیل کی کارکردگی بڑھانے کی یہ نئی اور کم خرچ تکنیک ''ناروجیئن یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی'' کے انجان گھرجی اور ان کے ساتھیوں نے وضع کی ہے جسے مختصر پیمانے کے تجربات میں کامیابی سے آزمایا جاچکا ہے۔ اس کی مکمل تفصیلات ریسرچ جرنل ''اے سی ایس فوٹونکس'' کے ایک حالیہ شمارے میں شائع ہوئی ہیں۔

Milap

ایشیاکپ کیلئے ٹیم میں گل کی شمولیت پر تذبذب

نئی دہلی (ایم این این): ٹیم انڈیا کے ٹیسٹ کپتان شبھ من گل کی جگہ ۳ میں سے ۲ فارمیٹ میں طے ہے، لیکن مختصر ترین فارمیٹ میں ان کی پوزیشن طے نہیں ہے۔ انہیں ۲۰۲۴ء کے ٹی ٹوینٹی ورلڈ کپ کیلئے ہندوستانی ٹیم میں جگہ نہیں ملی تھی۔ ایشیا کپ بھی ٹی ٹوینٹی فارمیٹ میں ہوگا۔ شبھ من نے گزشتہ ایک سال سے ہندوستان کیلئے کوئی ٹی ۲۰ میچ نہیں کھیلا ہے، اس دوران دوسرے کھلاڑی ٹاپ آرڈر میں ان کی جگہ لے چکے ہیں۔ ایسے میں بڑا سوال یہ ہے کہ ہندوستان کے کپتان کو ایک فارمیٹ میں ٹی ۲۰ ٹیم میں جگہ ملے گی یا نہیں؟ گل بہترین فارم میں ہیں شبھ من گل نے بھلے ہی ایک سال سے ٹی ۲۰ انٹرنیشنل نہیں کھیلا ہو لیکن وہ اس عرصے کے دوران ون ڈے اور ٹیسٹ میں ہندوستان کے ہر اسکواڈ کا حصہ رہے ہیں۔ انہوں نے صرف ۲ ماہ قبل آئی پی ایل میں بھی حصہ لیا تھا۔ گجرات ٹائٹنز کیلئے کھیلتے ہوئے انہوں نےگذشتہ سیزن میں ۶ نصف سنچریاں لگا کر ۶۵۰ رن بنائے۔ اس دوران ان کا اسٹرائیک ریٹ بھی ۱۵۵ سے زیادہ رہا۔ آئی پی ایل میں گجرات کے کپتان بھی رہے شبھ من آئی پی ایل میں گجرات ٹائٹنز کے کپتان بھی ہیں۔ انہوں نے گزشتہ سال ہاردک پانڈیا کے جانے کے بعد ٹیم کی کمان سنبھالی تھی۔ ۲۰۲۴ء میں ٹیم پلے آف میں جگہ نہیں بنا سکی لیکن اس سال اس نے ٹیم کو ٹاپ ۴ میں جگہ دی۔ تاہم ٹیم کو ایلیمینیٹر میں ممبئی انڈینز کے خلاف شکست کا منہ دیکھنا پڑا تھا۔ اس کے علاوہ وہ ہندوستان کی بھی ٹی ۲۰ کی کپتانی بھی کر چکے ہیں۔ گل کو گزشتہ سال ٹی ٹوینٹی ورلڈ کپ میں موقع نہیں ملا تھا لیکن اس ٹورنامنٹ کے بعد ہندوستان کے ۳ سینئر کھلاڑی وراٹ کوہلی، روہت شرما اور رویندر جڈیجا نے ریٹائرمنٹ لے لی تھی۔ اگلی سیریز پھر زمبابوے کے خلاف تھی جس میں گل کو ٹیم کی کپتانی سونپی گئی۔ ہندوستان نے سیریز جیت لی تھی۔ زمبابوے سیریز کے بعد ٹیم سری لنکا کے دورے پر گئی، یہاں شبھ من کو نائب کپتان بنایا گیا۔ یعنی انتظامیہ انہیں وہائٹ بال فارمیٹ میں بھی کپتان کے طور پر دیکھ رہا ہے۔ وہ ون ڈے ٹیم کے نائب کپتان بھی ہیں، جس میں ان کی جگہ مقرر ہے۔ تاہم، جب ہندوستان نے جنوبی افریقہ اور انگلینڈ کے خلاف ٹی ٹوینٹی کھیلی تو اکشر پٹیل کو نائب کپتان بنایا گیا۔ شبھ من کو مصروف شیڈول کی وجہ سے آخری ۲ سیریز میں مختصر فارمیٹ کی ٹیم سے آرام دیا گیا تھا۔ اب ایشیا کپ ہے

ترپتی دمری نے اینیمل کے بعد غلط فلموں کا انتخاب کیا، ایکٹنگ کوچ

نئی دہلی (ایم این این): بالی ووڈ اداکارہ ترپتی دمری کے ایکٹنگ کوچ سوربھ سچدیوا نے کہا ہے کہ اداکارہ نے فلم اینیمل کے بعد غلط فلموں کا انتخاب کیا۔ بھارتی میڈیا رپورٹ کے مطابق سوربھ سچدیوا نے ترپتی دمری کی اداکاری کی صلاحیت کو سراہا اور ساتھ ہی ان کے غلط فلموں کے انتخاب پر گفتگو کی۔ 31 سالہ اداکارہ رنبیر کپور کی فلم اینیمل میں نظر آئی اور ساتھ ہی شہرت کی بلندی پر پہنچ گئی، فلم نگری میں ان کی ڈیمانڈ بڑھ گئی۔ ترپتی دیمری نے مقبولیت شاہ رخ، ایشوریا اور دیپیکا کو بھی پیچھے چھوڑ دیا حالیہ دنوں میں خوبرو اداکارہ کو تنقید کا سامنا ہے کیونکہ بیڈ نیوز اور وکی اور ودیا کا وہ والا ویڈیو جیسی فلموں میں کام کیا، جو سنیما پر اپنا اثر نہ چھوڑ سکیں۔ حالیہ انٹرویو میں سوربھ سچدیوا نے کہا کہ ترپتی بہت ہی شاندار اداکارہ ہے، وہ کیمرے کے سامنے اچھی لگتی ہے، محنتی ہونے کے ساتھ حساس بھی ہے، بس اس کے فلم سے متعلق فیصلے درست نہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہی وہ چیز ہے جو ایک اداکار کو سیکھنی پڑتی ہے، ایکٹر کو وہ فیصلے کرنا ہوتے ہیں جو مشکل ہوں، اچھے کھلاڑی بھی صفر پر آوٹ ہو جاتے ہیں۔

ہسپانوی فٹ بال لیگ لالیگا کے ۹۵ ویں سیزن کا آج سے آغاز

نئی دہلی (ایم این این): ہسپانوی (اسپینش) فٹ بال لیگ لالیگا کے ۹۵ ویں سیزن کا آغاز ۱۵ اگست سے ہوگا۔ لالیگا ای اے اسپورٹس کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ ہسپانوی فٹ بال لیگ "لالیگا" کے نئے سیزن ۲۶-۲۰۲۵ء کے کامیاب انعقاد کیلئے تمام تر تیاری مکمل ہو چکی ہے۔ نئے سیزن میں ۲۰ ٹیمیں ایک مرتبہ پھر ٹائٹل کیلئے پنجہ زمائی کریں گی جن میں دفاعی چیمپئن بارسلونا، الاویز، ایتھلیٹک بلباؤ، اٹلیٹکو میڈرڈ، سیلٹا وگو، ایلچے، ایسپانیول، گیٹافے، گیرونا، لیوانتے، مایورکا، اوساسونا، ریال اوویدو، ریو ویلیکانو، ریئل بیٹس، ریئل میڈرڈ، ریئل سوسیڈاڈ، سیویلا، ویلنسیا اور ویلریال شامل ہیں۔ لیگ لالیگا کے ۹۵ ویں سیزن میں ۱۷ گزشتہ سیزن کی ٹیمیں جبکہ ۳ ٹیمیں دوسری ڈویژن (سیگنڈا ڈویژن) سے ترقی پا کر شامل ہوئی ہیں۔ تنزلی کا شکار ہوکر لالیگا لیگ سے باہر ہونے والی تین ٹیموں میں ریئل ویلاڈولڈ، لاس پالماس اور لیگانیس ہیں۔ ریئل ویلاڈولڈ کو ۵ اپریل ۲۰۲۵ء کو ریئل بیٹس کے ہاتھوں ۱-۵ کی شکست کے بعد لیگ سے باہر کر دیا گیا۔ ریئل ویلاڈولڈ صرف ایک سیزن کے بعد ہی واپس دوسرے ڈویژن میں چلی گئی۔ دوسری ٹیم لاس پالماس تھی جسے ۱۴ مئی سیویلا کے خلاف ۰-۱ کی شکست نے ۲ سال بعد لالیگا لیگ سے رخصت کر دیا تھا۔ آخری دن کی ڈرامائی صورتحال میں لیگانیس کو تنزلی کا سامنا کرنا پڑا، جب سپینیول نے لاس پالماس کو شکست دے کر لالیگا میں اپنی جگہ پکی کرلی۔ لیگانیس کی ٹیم بھی صرف ایک سیزن بعد واپس دوسرے ڈویژن میں چلی گئی۔ دوسرے ڈویژن سے ترقی پانے والی تین ٹیمیں لالیگا میں ترقی پا کر شامل ہوئی ہیں۔

چین میں دنیا کے پہلے ہیومنائیڈ روبوٹ گیمز کا آغاز

چین کے شہر بیجنگ میں دنیا کے پہلے ہیومنائیڈ روبوٹ گیمز کا باقاعدہ آغاز ہوگیا، افتتاحی تقریب میں روبوٹس نے ایتھلیٹکس ریس، فٹبال میچز اور ڈانس پرفارمنس کے ذریعے شائقین کو محظوظ کیا۔ یہ مقابلے 15 اگست سے 17 اگست تک جاری رہیں گے، جس میں 16 ممالک کی 280 ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔ ایونٹ میں مجموعی طور پر 26 اقسام کے مقابلے شامل ہیں، جن میں مسابقتی کھیل، پرفارمنس اور دیگر سرگرمیاں شامل ہیں، تین روزہ مقابلوں میں کل 487 میچز ہوں گے۔ مقابلوں میں روایتی کھیلوں کے ساتھ ساتھ خصوصی چیلنجز بھی رکھے گئے ہیں، جیسے دوائیں ترتیب دینا، مواد سنبھالنا اور صفائی کی خدمات فراہم کرنا۔ اس ایونٹ کا مقصد مصنوعی ذہانت اور روبوٹکس کے شعبے میں ہونے والی ترقی کو دنیا کے سامنے پیش کرنا ہے۔

دھونی کے تعلق سے ویریندر سہواگ کا بڑا انکشاف

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے سابق اوپنر ویریندر سہواگ نے چونکا دینے والا انکشاف کر دیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ۲۰۱۱ء کے ورلڈ کپ سے قبل انہوں نے ون ڈے کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لینے کا ذہن بنا لیا تھا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ اس وقت کے کپتان مہندر سنگھ دھونی نے انہیں طویل عرصے تک پلاینگ الیون سے باہر رکھا تھا۔ سہواگ نے بتایا کہ ان کے ساتھی اور لیجنڈری بلے باز سچن تینڈولکر نے انہیں یہ فیصلہ کرنے سے روک دیا۔ سہواگ نے بتایا کہ یہ واقعہ ۲۰۰۸-۰۷ء کامن ویلتھ بینک سیریز کا ہے۔ اس سیریز میں انہوں نے پہلے ۵ میچ کھیلے اور ۲۰ء۶۱ کے اوسط سے صرف ۸۱ رن بنائے۔ اس دوران ان کا بہترین اسکور صرف ۳۳ رن تھا۔ اس کے بعد انہیں آخری تین میچوں سے باہر کر دیا گیا اور ہندوستان نے دونوں فائنل میں سری لنکا اور آسٹریلیا کو شکست دے کر ٹائٹل اپنے نام کیا۔ ۶ ماہ بعد سہواگ ٹیم میں واپس آئے، جہاں انہوں نے ۳ میچوں میں ۱۵۰ رن بنائے۔ اس میں دو نصف سنچریاں شامل تھیں اور انہوں نے مسلسل اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ۶ ماہ بعد سہواگ کٹیلی کپ میں ٹیم میں واپس آئے جہاں انہوں نے ۳ میچوں میں ۱۵۰ رن بنائے جس میں ۲ نصف سنچریاں بھی شامل تھیں اور انہوں نے مسلسل اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ سہواگ نے کہا کہ آسٹریلیا میں ۰۸-۲۰۰۷ء کی سیریز میں، میں نے پہلے ۳ میچ کھیلے اور پھر ایم ایس دھونی نے مجھے ٹیم سے ڈراپ کر دیا، اس کے بعد مجھے کچھ عرصے کے لیے ٹیم میں منتخب نہیں کیا گیا، پھر مجھے لگا کہ اگر میں پلاینگ الیون کا حصہ نہیں بن سکتا تو میرے ون ڈے کرکٹ کھیلنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔" انہوں نے کہا کہ میں نے سچن سے کہا کہ میں ون ڈے کرکٹ چھوڑنے کا سوچ رہا ہوں۔ انہوں نے مجھے سمجھایا کہ یہ ایک مشکل مرحلہ ہے اور گزر جائے گا۔ جذباتی ہو کر فیصلہ نہ کریں۔ اس کے بعد سہواگ نے ۲۰۱۱ء کا ورلڈ کپ کھیلا اور ہندوستان کو جتانے میں اہم کردار ادا کیا۔

امریکی خاتون باڈی بلڈر ہیلی میک نیف 37 سال کی عمر میں چل بسیں

نئی دہلی (ایم این این): امریکی خاتون باڈی بلڈر ہیلی میک نیف اچانک 37 سال کی عمر میں چل بسیں۔ امریکی میڈیا کے مطابق ہیلی میک نیف مقامی سطح پر باڈی بلڈنگ کی چیمپئن بھی رہ چکی تھیں۔ وہ غذائیت اور صحت سے متعلق کوچ اور نیوٹریشنسٹ بھی تھیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ہیلی میک نیف کی موت کی وجہ اب تک معلوم نہ ہوسکی۔ سوشل میڈیا پر ہیلی میک نیف کے فالوورز کی جانب سے ان کی موت پر دکھ کا اظہار کیا جارہا ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق ہیلی میک نیف نے گریجویشن تک تعلیم حاصل کی تھی اور انہوں نے ریٹائرمنٹ کے بعد سائیکولوجی میں مزید اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔

بریوس کو چنئی نے زیادہ رقم دے کر سائن کیا تھا: اشون کا دعویٰ

نئی دہلی (ایم این این): آئی پی ایل ۲۰۲۵ء میں ڈیوالڈ بریوس کو متبادل کھلاڑی کے طور پر سائن کرنے کیلئے چنئی سپر کنگز نے انہیں ٹیبل کے نیچے سے ادائیگی کی تھی۔ زخمی فاسٹ بولر گرجپنیت سنگھ کی جگہ سائن کیے گئے اس نوجوان جنوبی افریقی کرکٹر کے بارے میں بات کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ وہ ۲۰۲ کروڑ روپے میں سی ایس کے میں آئے تھے۔ اشون نے اپنے یوٹیوب چینل پر دعویٰ کیا کہ بہت ساری فرنچائزز بریوس کو متبادل کے طور پر سائن کرنا چاہتی ہیں۔ تاہم سی ایس کے نے شرط جیت لی۔ سی ایس کے نے سخت گفت وشنید کے بعد زیادہ رقم دے کر کھلاڑی کو ٹیم میں شامل کیا۔ اس کے لیے اشون نے دلیل دی کہ اب ڈیوالڈ بریوس کو نیلامی میں ان کی بنیادی قیمت سے زیادہ رقم ملے گی۔ اشون نے کہا" میں آپ سے کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ پچھلا ائی پی ایل سیزن سی ایس کے سے ڈیوالڈ بریوس کے لیے بہت اچھا تھا۔ کچھ ٹیمیں اس کے بارے میں بھی بات کررہی تھیں۔ ٹیموں میں بریوس کو ان کی قیمت کی وجہ سے شامل نہیں کیا گیا۔ جب بریوس کو متبادل کے طور پر شامل ہونے کا موقع ملا تو ان سے بنیادی قیمت پر دستخط کیے جانے تھے۔" اشون نے بتایا کہ لیکن کیا ہوتا ہے کہ آپ ایجنٹ سے بات کرتے ہیں اور کھلاڑی کہتا ہے کہ اگر آپ مجھے زیادہ پیسے دیں تو میں آجاوں گا۔ اشون نے مزید کہا" ایسا اس لیے ہوتا ہے کیونکہ کھلاڑی جانتا ہے کہ اگر اسے اگلے سیزن میں ریلیز کیا جاتا ہے تو اسے اچھی رقم ملے گی۔ تو اس کا آفر یہ تھا کہ اب تم مجھے اچھی رقم دو ورنہ میں اگلے سال مزید رقم لوں گا۔ سی ایس کیا سے ادائیگی کرنے کے لیے تیار تھا، اس لئے وہ بریوس ٹیم میں آگئے۔ ۶ میچوں میں ۱۸۰ کے اسٹرائیک ریٹ سے رن بنائے بتادیں کہ بریوس کو چنئی سپر کنگز نے ۱۸ اپریل کو آئی پی ایل ۲۰۲۵ء سیزن کے وسط میں سائن کیا تھا۔ چنئی ٹورنامنٹ میں اپنے بیٹنگ آرڈر کے ساتھ جدوجہد کر رہا تھا اور اسے نئے کھلاڑیوں کی سخت ضرورت تھی۔ ٹیم نے آیوش مہاترے اور بریوس کو متبادل کے طور پر سائن کیا اور انہیں سیزن کے آخری چند میچوں میں اس کا فائدہ ملا۔

راجستھان رائلز سنجو سیمسن کے بدلے رویندر جڈیجا یا رتوراج گائیکواڑ کو خرید سکتی ہے!

نئی دہلی (ایم این این): راجستھان رائلز کے کپتان سنجو سیمسن کے اپنی ٹیم میں مستقبل پر غیر یقینی کے بادل چھائے ہوئے ہیں۔ سمجھا جارہا ہےکہ راجستھان ان کا ٹریڈ کرنے کے قریب ہے اور اس کیلئے ٹیم نے آئی پی ایل کی کئی فرنچائزوں کو خط لکھ کر سیمسن کو حاصل کرنے میں ان کی دلچسپی کے بارے میں پوچھا ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ آرآر کے مرکزی مالک منوج بڈالے ذاتی طور پر بات چیت کی قیادت کر رہے ہیں۔ خبروں کے مطابق ان میں چنئی سپر کنگز سب سے اہم ہے اور سمجھا جارہا ہےکہ راجستھان رائلز سنجو سیمسن کے بدلے رویندر جڈیجا یا رتوراج گائیکواڑ کو خرید سکتی ہے۔ بحث یہ ہے کہ بڈالے نے مختلف فرنچائزیز کو ان خاص کھلاڑیوں کے نام بھی بتائے ہیں جنہیں رائلز سیمسن کے بدلے لینا چاہتے ہیں۔ ایسی بھی اطلاعات ہیں کہ رائلز ان میں سے کسی ایک کے ساتھ معاہدہ کر بھی چکے ہیں یا کرنے کے قریب ہیں۔ چونکہ فرنچائز مالکان کو براہ راست خط بھیجے گئے ہیں، اس لیے زیادہ تر تفصیلات خفیہ رکھی گئی ہیں۔ تاہم یہ معلوم ہوا ہے کہ چنئی سپر کنگز کے ساتھ ممکنہ ٹریڈ ـــ جس کے بارے میں حالیہ دنوں میں وسیع پیمانے پر قیاس آرائیاں کی جارہی تھیں ایک طویل عمل ہوسکتا ہے، کیونکہ خیال ہے کہ رائلز نے رویندر جڈیجا یا رتوراج گائیکواڑ میں سے کسی ایک کو مانگا ہے، دونوں ہی شرطیں ایسی ہیں جنہیں سپر کنگز قبول کرنے کو تیار نہیں ہیں۔ شوم دوبے کا نام بھی کچھ جگہ آیا ہے، لیکن چنئی اس آل راونڈر کو بھی چھوڑنے کو تیار نہیں ہے۔ دراصل، سی ایس کے کے افسران اور انتظامیہ اپنے کسی بھی کھلاڑی کو ریلیز کرنے پر آمادہ نہیں ہیں۔

ریپڈ اور بلٹز ٹورنامنٹ میں گوکیش پانچویں نمبر پر

نئی دہلی (ایم این این): ڈی گوکیش نے چوتھے راونڈ میں آخری نمبر پر رہنے والے امریکہ کے سیم شینکلینڈ کے ہاتھوں عبرتناک شکست کے بعد اگلے ۲ میچ فرانس کے میکسم وچیر - لاگراو اور ازبکستان کے نودیربیک عبدوستاروف کے خلاف ڈرا کھیلے۔ گرینڈ شطرنج ٹور کے تحت کھیلے جارہے سینٹ لوئس ریپڈ اینڈ بلٹز ٹورنامنٹ کا دوسرا دن عالمی چیمپئن ڈی گوکیش کے لیے کچھ زیادہ اچھا نہیں رہا۔ انہیں ایک گیم میں شکست ہوئی جبکہ انہوں نے ۲ گیمز ڈرا کئے جس کی وجہ سے وہ ۱۰ کھلاڑیوں کے درمیان کھیلے جانے والے اس ٹورنامنٹ میں ۶ پوائنٹس کے ساتھ مشترکہ طور پر پانچویں نمبر پر ہیں۔ گوکیش کو چوتھے راوڈ میں آخری نمبر پر رہنے والے امریکہ کے سیم شینکلینڈ سے عبرتناک شکست کا سامنا کرنا پڑا اور اس کے بعد فرانس کے میکسم وچیر اور ازبکستان کے نودیربیک عبدوستاروف کے خلاف اپنے اگلے دو میچ ڈرا کئے۔ دریں اثنا، امریکی فابیانو کاروانا نے دن کے آخری گیم میں آرمینیائی نژاد امریکی لیون آرونین کو شکست دے کر دو پوائنٹ کی برتری حاصل کی۔

یوئیفا سپر کپ: غزہ کے بچوں اور شہریوں کے قتل کے خلاف یوئیفا کا واضح پیغام

نئی دہلی (ایم این این): یوئیفا (UEFA) نے محصور غزہ سے متعلق ایک بینر پیش کیا ہے جس پر لکھا ہے: "بچوں کا قتل بند کریں۔ شہریوں کا قتل بند کریں۔" یہ بینر بدھ کو پیرس سینٹ جرمین اور ٹوٹنہم کے درمیان ہونے والے یوئیفا سپر کپ میچ سے قبل دکھایا گیا۔ یوئیفا نے بدھ کو ایک بیان میں پلیٹ فارم "ایکس" پر کہا: "پیغام واضح ہے۔ ایک بینر۔ ایک پکار۔" میچ سے پہلے، جنگ سے متاثرہ علاقوں کے کئی بچوں نے یہ بینر تھاما، جن میں دو بچے غزہ سے بھی شامل تھے۔ یہ اقدام یوئیفا فاونڈیشن فار چلڈرن کے اس اعلان کے بعد سامنے آیا ہے کہ وہ مختلف خطوں میں جنگ سے متاثرہ بچوں کی مدد کرے گی۔ یہ واقعہ لیورپول کے محمد صلاح کی اُس تنقید کے بعد بھی آیا ہے جو انہوں نے یوئیفا کی فلسطینی فٹبالر سلیمان العبید کو دی جانے والی کمزور خراج عقیدت پر کی تھی۔ العبید کو "فلسطینی پیلے" کے نام سے جانا جاتا تھا لیکن یوئیفا کے تعزیتی بیان میں نہ تو اُن کے قتل پر کوئی مذمت تھی اور نہ ہی یہ ذکر کہ انہیں اسرائیل نے غزہ میں قتل کیا۔ یہ اقدام یوئیفا فاونڈیشن فار چلڈرن کے اس اعلان کے بعد سامنے آیا ہے کہ وہ مختلف خطوں میں جنگ سے متاثرہ بچوں کی مدد کرے گی۔ یہ واقعہ لیورپول کے محمد صلاح کی اُس تنقید کے بعد بھی آیا ہے جو انہوں نے یوئیفا کی فلسطینی فٹبالر سلیمان العبید کو دی جانے والی کمزور خراج عقیدت پر کی تھی۔ العبید کو "فلسطینی پیلے" کے نام سے جانا جاتا تھا لیکن یوئیفا کے تعزیتی بیان میں نہ تو اُن کے قتل پر کوئی مذمت تھی اور نہ ہی یہ ذکر کہ انہیں اسرائیل نے غزہ میں قتل کیا۔ پچھلے ہفتے اپنے بیان میں یوئیفا نے کہا تھا کہ "العبید ایک ایسا ٹیلنٹ تھے جنہوں نے مشکل ترین وقتوں میں بھی بے شمار بچوں کو امید دی۔" صلاح نے اس بیان کو ری ٹویٹ کرتے ہوئے تبصرہ کیا: "کیا آپ ہمیں بتا سکتے ہیں کہ وہ کیسے، کہاں اور کیوں مارے گئے؟" صلاح کی یہ تنقید، جو اُس وقت سے اب تک تقریباً ۱کروڑ ۵۰ لاکھ بار دیکھی جا چکی ہے، نے یورپی فٹبال کی گورننگ باڈی پر شدید دباؤ ڈالا جس نے ہر طرح سے اسرائیل کا ذکر کرنے سے گریز کیا۔ یہ مصری فارورڈ، جو پہلے ہی پریمیئر لیگ کی تاریخ کے بہترین کھلاڑیوں میں شمار ہوتے ہیں، غزہ میں نسل کشی کے ابتدائی ہفتوں میں فائر بندی کا مطالبہ کر چکے ہیں اور محصور علاقے میں انسانی ہمدردی کی امداد داخل کرنے پر زور دے چکے ہیں۔

ہانیہ عامر نے خوبصورتی میں امبر ہرڈ اور ایما واٹسن کو بھی پیچھے چھوڑ دیا

نئی دہلی (ایم این این): عالمی شہرت یافتہ پاکستانی ڈمپل کوئین ہانیہ عامر نے خوبصورتی میں امبر ہرڈ اور ایما واٹسن جیسی مغربی نامور اداکاروں کو پیچھے چھوڑ دیا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق سوشل میڈیا پر متحرک رہنے والی شوخ وچنچل اداکارہ ہانیہ نے عالمی اعزاز اپنے نام کرلیا۔ انہوں نے 2025 سے 2026 کے لیے دنیا کی 10 خوبصورت ترین اداکاراوں کی فہرست میں جگہ بنالی ہے۔ یہ فہرست فلموں، ڈراموں اور ویب سیریز کو ریٹنگ دینے اور شوبز شخصیات کے پروفائلز بنانے والی ویب سائٹ 'انٹرنیٹ موویز ڈیٹا بیس' (آئی ایم ڈی بی) کی جانب سے جاری کی گئی ہے۔ خوبصورت اداکاراوں کی اس فہرست میں 35 سالہ آسٹریلوی اداکارہ مارگوٹ روبی سرفہرست ہیں جبکہ امریکی اداکارہ شیلنی وڈلے، چینی اداکارہ دلرابا دلمورت، جنوبی کورین اداکارہ نینسی مکڈونی بالترتیب دوسرے، تیسرے اور چوتھے نمبر پر ہیں۔ ہانیہ عامر کے نئے فوٹوشوٹ پر شوبز انڈسٹری نے بھی دل ہارد یہاں تک کہ ہانیہ عامر کو بھارت سے کس نے 'کیوٹسٹ' قرار دے دیا۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,